روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعرات
11 اپریل 2025

FRIDAY
11 APRIL -2025

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 84 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

صفحہ 08 ویرات کوہلی نے ٹی 20 میں ایک اور ریکارڈ بنادیا

صفحہ 08 ٹیم میں واپسی؛سُسر کا کیا کردار ہے؟شاداب بول اُٹھے

جموں وکشمیر UT اسمبلی کا پہلا 21 روزہ بجٹ اجلاس بدھ کو اختتام پذیر

تیسرے دن بھی ایوان کی کارروائی میں بار بار خلل

آخری روز بھی شورشرابہ، ہنگامہ آرائی، نعرے بازی اور دھینگا مشتی کے مناظر

سری نگر،،۹،اپریل،،جموں وکشمیر اسمبلی کو بدھ کو 3 گھنٹے کے لیے ملتوی کر دیا گیا کیونکہ وقف ایکٹ پر بحث کے لیے کارروائی ملتوی کرنے سے انکار پر ایوان میں مسلسل تیسرے دن بھی ہنگامہ آرائی دیکھنے میں آئی۔نظرثانی شدہ کیلنڈر کے مطابق بدھ 3 مارچ سے شروع ہونے والے بجٹ سیشن کا آخری دن

تھا۔جے کے این ایس کے مطابق وقف کے معاملے پر گزشتہ 2 دنوں کے دوران اسمبلی اجلاس وقفہ وقفہ سے پورے دن کیلئے ملتوی ہوتا رہا جب اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے پیر کو حکمران نیشنل کانفرنس کے کچھ ارکان اور ان کے اتحادیوں کی طرف سے پیش کی گئی تحریک التواء کو مسترد کر دیا جب ایوان کا/102

بھارت اور چین اپنے تعلقات میں مثبت سمت کی طرف بڑھ رہے ہیں/ایس جے شنکر

سرینگر،، 9 0اپریل ،، سی این آئی ،،بھارت اور چین اپنے تعلقات میں مثبت سمت کی طرف بڑھ رہے ہیں کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ تعلقات کو معمول پر لانے کے لیے اور کام کرنے کی ضرورت ہے۔سی این آئی کے مطابق نیوز18 رائزنگ بھارت سمٹ میں بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ بھارت اور چین اپنے تعلقات میں مثبت سمت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ ہم/101

BJP کی گود میں بیٹھ کر دودھ اور ٹافیاں کی باتیں

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا پی ڈی پی پر پلٹ وار

کہا یہی پارٹی موجودہ صورتحال کیلئے ذمہ دار

سری نگر،،۹،اپریل،،جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کو حریف سیاسی جماعت پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی کو خطے کی موجودہ صورتحال کا ذمہ دار ٹھہرایا اور کہا کہ جو لوگ کبھی بھارتیہ جنتا پارٹی کے ساتھ اتحاد کرتے تھے اور نازک وقت میں خاموش رہے، اب وہ مرکزی وزیر کے ساتھ تصویر لینے کے لیے ان پر الزامات لگا رہے ہیں۔جے کے این ایس کے مطابق میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج جو لوگ مجھ پر مرکزی وزیر کے ساتھ تصویر لینے کا الزام لگا رہے ہیں، وہی لوگ ہیں جنہوں نے بی جے پی کی گود میں بیٹھ کر دودھ اور ٹافیاں کی باتیں کیں، اور آواز اٹھائے بغیر جموں وکشمیر کی تباہی کو دیکھا۔انہوں نے کہا کہ کچھ ارکان نے ٹیولپ گارڈن میں ایک موقع میٹنگ کے دوران مرکزی وزیر کے ساتھ لی گئی تصویر کا استعمال/103

اسپیکر نے اسمبلی اجلاس غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دیا

21 روزہ اجلاس: 1355 سوالات اور 1738 کٹ موشن موصول

33 پرائیویٹ ممبرز بل اور 78 توجہ دلاؤ تحریکیں بھی موصول: عبدالرحیم راتھر

سری نگر،،۹،اپریل،،جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے بدھ کو ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی۔جے کے این ایس کے مطابق 21 روزہ اسمبلی اجلاس کا آغاز 3 مارچ 2025 کو ایل جی کے خطاب سے ہوا اور آج 9 اپریل 2025 کی سہ پہر کو اختتام پذیر ہوا۔اسپیکر نے ایوان کو بتایا کہ اجلاس کے دوران 1355 سوالات موصول ہوئے۔اس سیشن کے

دوران 154 اہم سوالات اٹھائے گئے جبکہ ان کے 3 5 3 سپلیمنٹری کے جوابات دیے گئے۔انہوں نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ 1738 کٹ موشنز بھی موصول ہوئے اور 1731 کو بحث کے لیے اٹھایا گیا۔اسپیکر نے ایوان کو مزید بتایا کہ تین سرکاری بل موصول ہوئے اور بعد میں ایوان نے منظور کر لیے۔انہوں نے مزید کہا کہ 33 پرائیویٹ ممبرز بلز بھی موصول ہوئے اور کاروبار کے لیے درج کر دیا گیا۔اسپیکر نے ایوان کو مزید بتایا کہ اسمبلی سیکرٹریٹ کو 78 توجہ دلاؤ تحریکیں موصول ہوئیں جن میں سے 23 کو کام کے لیے درج کیا گیا/106

ایک مضبوط قوم کی تعمیر کیلئے خواتین کو ان کے حقوق دینے کا وقت آ گیا/ڈاکٹر فاروق

سرینگر،،09اپریل،،سی این آئی،،ایک مضبوط قوم کی تعمیر کیلئے خواتین کو ان کے حقوق دینے کا وقت آ گیا ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں و کشمیر میں جلد ہی ایک خواتین مرکز قائم کیا جائے گا۔سی این آئی کے مطابق ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جب تک خواتین کو ان کے حقوق نہیں ملیں گے قوم ترقی نہیں کر سکتی۔انہوں نے کہا کہ خواتین کو ان کے حقوق دینے/105

لیفٹیننٹ گورنر نے راج بھون میں نوکر مہا منتر دیوس کی تقریب میں شرکت کی

انسان خدا کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب دل خیر سے لبریز ہو

سرینگر،،09اپریل،،روی او آئی،،جموں کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کے روز نوکر مہا منتر دیوس کی تقریب میں شرکت کے دوران کہا کہ جہاں محبت اور ہم آہنگی ہے وہاں خدا ہے۔یہ حقیقی طاقت ہے۔انسان خدا کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب دل خیر سے لبریز ہو۔انہوں نے بتایا کہ یہ میرا پختہ یقین ہے کہ معاشرے کا سب سے قیمتی اثاثہ محبت، ہم آہنگی، امن اور ہمدردی ہے۔ان خوبیوں سے بھرپور شخص انسانیت کو ترقی دے سکتا ہے۔ایل جی موصوف کا مزید کہنا تھا کہ مجھے یقین ہے کہ زندگی کا حقیقی معنی خود کی دریافت میں مضمر ہے۔جب ہم اپنے آپ کو جانتے ہیں تو ایک بات واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ نے یہ زندگی چھوٹی چیزوں کے لیے نہیں دی/104

ٹیولپ گارڈن میں عمر عبداللہ اور ڈاکٹر فاروق سے

مختصر ملاقات محض ایک اتفاق تھا

ہم نے خوشیوں کا تبادلہ کیا/کرن رجیجو

سرینگر،،جموں09اپریل،،سی این آئی،،جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ان کے والد فاروق عبداللہ کے ساتھ ٹیولپ گارڈن میں اپنی ملاقات سے متعلق تنازعہ کو واضح کرنے کی کوشش کرتے ہوئے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ یہ ملاقات محض ایک اتفاق تھی۔سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں مرکزی وزیر کرن رجیجو اور جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ و ڈاکٹر

فاروق عبداللہ کی ملاقات پر جاری بحث کے بعد مرکزی وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ یہ ملاقات محض ایک اتفاق تھی۔انہوں نے ایکس پر لکھا ’’ہم نے خوشی کا تبادلہ کیا! آئیے سیاست سے ہٹ کر کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوں!‘‘۔خیال رہے کہ کرن رجیجو نے حال ہی میں ختم ہونے والے/107

جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ہنگامہ آرائی کسی کے کام نہیں آئے گی

کیا بی جے پی ممبران نے ایس پی اوز کی مستقلی کا معاملہ وزیر داخلہ کے ساتھ اٹھایا

بی جے پی کے قانون ساز ایوان میں صرف افراتفری پھیلانے کیلئے داخل ہوئے تھے/نائب وزیر اعلیٰ

سرینگر،، 9 0اپریل ،، سی این آئی ،،جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں ہنگامہ آرائی کسی کے کام نہیں آئے گی کی بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے بی جے پی ممبران سے سوال کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا انہوں نیا ایس پی او کی تنخواہ میں اضافہ اور ان کی مستقلی سے متعلق وزیر داخلہ سے بات کی

۔سی این آئی کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ سریندر چودھری نے کہا کہ جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی میں بار بار رکاوٹیں پیدا کرنے کے بجائے بھارتیہ جنتا پارٹی کو جواب دینا چاہئے کہ آیا انہوں نے تنخواہوں میں اضافے اور اسپیشل پولیس افسران کی مستقلی کا مسئلہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے ساتھ اٹھایا تھا۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے/108

چیف سیکرٹری نے این ای ای ٹی امتحان کے

احسن انعقاد کے انتظامات کا جائزہ لیا

جموں،،رانفو،،چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے یونین ٹیریٹری کے مختلف اضلاع میں این ای ای ٹی (یو جی) 2025 ، امتحانات کے منصفانہ اور احسن انعقاد کے انتظامات کا جائزہ لینے کے لئے آج ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری ایجوکیشن شانت منو، دونوں صوبوں کے صوبائی کمشنران، تمام اضلاع کے ضلع ترقیاتی کمشنروں، دونوں/109

جسٹس تاشی ربستن اور جسٹس پونیت گپتا کے اعزاز میں فل کورٹ ریفرنس منعقد

جموں،،رانفو،،جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے جموں ونگ میں چیف جسٹس کے کورٹ روم میں ایک فل کورٹ ریفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں چیف جسٹس، جسٹس تاشی ربستن اور جسٹس پونیت گپتا، جج کو ان کی سبکدوشی پر پُروقار الوداعیہ دیا گیا۔اس موقعہ پر جسٹس سنجیو کمار، جسٹس سندھو شرما، جسٹس راجنیش اوسوال، جسٹس ونود چٹرجی کول، جسٹس سنجے دھر، جسٹس جاوید اقبال وانی، جسٹس محمد اکرم چودھری، جسٹس راہل بھارتی، جسٹس موکشا کھجوریہ کاظمی،/110

محکمہ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم نے نئی جی آئی دستکاریوں کے مالک کو اعزاز سے نواز

وراثت سے پروڈیوسر کمپنی بنانے کی اپیل اور حکومت کی مکمل حمایت کی یقین دہانی

سری نگر،،رانفو،،ڈائریکٹوریٹ آف ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم کشمیر نے آٹھ مزید دستکاریوں کے جی آئی رجسٹریشن کے بعد جی آئی رجسٹری، چنئی میں رجسٹرڈ مالک وراثت کو، جو جیوگرافیکل انڈیکشن آف گڈز (رجسٹریشن اینڈ پروٹیکشن) ایکٹ 1999 کے انتظام کے لئے قائم کیا گیا ہے، اعزاز سے نوازا۔وراثت کو 7 نئے مصنوعات کے لئے جی آئی ٹیگنگ کا حق حاصل ہے سوائے کشمیر ولو بیٹ کے، جو پہلے ہی جی آئی رجسٹری میں رجسٹرڈ ہے۔اس تقریب کی صدارت ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ

ہینڈلوم کشمیر مسرت اسلام نے کی جبکہ ڈپٹی ڈائریکٹر (کوالٹی کنٹرول) مرزا شاہد علی، وراثت سوسائٹی کے سینئر نمائندے اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔تقریب کے دوران ڈائریکٹر ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم نے وراثت پر زور دیا کہ وہ کاریگروں اور بنکروں کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ وہ اپنی مصنوعات کو محکمہ کی کوالٹی کنٹرول لیب میں جانچ اور تصدیق کے لئے رجسٹر کروائیں۔انہوں نے وراثت کے ممبران پر بھی زور دیا کہ وہ اپنی سوسائٹی کو پروڈیوسر کمپنی میں تبدیل کرنے کے لئے عملی اقدامات کریں تاکہ وہ حکومت کی مختلف فلیگ شپ سکیموں کے فوائد حاصل کر سکیں۔ڈائریکٹر موصوف نے وراثت کو ہر ممکن مدد کا یقین دلاتے ہوئے وزارت ایم ایس ایم ای کے نئے آر اے ایم پی (ریمپ) پروگرام/112

نیشنل کانفرنس وقف قانون کے بارے میں کم سے کم فکرمند

کشمیر میں وقف زمین پر قبضہ ’لینڈ جہاد‘

اپنے رشتہ داروں اور کارکنوں کو بچانے کیلئے کوشاں: سنیل شرما

سری نگر،،۹،اپریل،،اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے بدھ کے روز کہا کہ کشمیر میں وقف زمینوں پر قبضہ کرنا نیشنل کانفرنس والوں کیلئے لینڈ جہاد ہے اور اسی لئے پارٹی اپنے رشتہ داروں اور کارکنوں کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر رہنما سنیل شرما نے بدھ کو کہا کہ نیشنل کانفرنس وقف اراضی پر قبضہ کرنے والے اپنے رشتہ داروں اور

کارکنوں کو بچانے کی کوشش کر رہی ہے۔لیکن یہ توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے کیونکہ پارٹی اپنے رشتہ داروں اور کارکنوں کی حفاظت کرنا چاہتی ہے، جنہوں نے زمینوں پر قبضہ کر رکھا ہے، اور اسے کشمیر میں ’لینڈ جہاد‘ قرار دیا ہے۔سنیل شرما نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ این سی وقف بل کے بارے میں کم سے کم فکرمند/111

موبائل فون کے مضر اثرات

محترم فاروق احمد انصاری

یہ دنیا آج سے کچھ عرصہ قبل تک موبائل فونز کے بغیر اپنے سارے کام پوری طرح انجام دے رہی تھی۔ مگر کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کی حیرت انگیز ایجادات اور ان ایجادات کی برق رفتار ترقی نے موبائل فون کے جس آلے کو جنم دیا، اس نے انسانی معاشرے کے پورے لائف اسٹائل کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اس آلے کے ذریعے وجود میں آنے والی اخلاقی خرابیوں سے اُس کو استعمال کرنے والا ہر شخص واقف ہے۔ مگر اکثر لوگ اس کے انسانی صحت پر پڑنے والے مضر اثرات سے واقف نہیں ہیں۔

ایک تحقیق کے مطابق بچوں میں موبائل فون کے استعمال کی زیادتی اور اس سے پہنچنے والے نقصانات کی وجہ سے بڑے سرمایہ کاروں نے ٹیکنالوجی کمپنی ایپل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ایسا سافٹ ویئر تیار کرے، جو بچوں کے لیے موبائل فون استعمال کرنے کے اوقات کو محدود کر سکے، اس لیے کہ اسمارٹ فون کے زیادہ استعمال سے بچوں کی دماغی صحت متاثر ہو رہی ہے۔

دیکھا یہ گیا ہے کہ ہمارے گھروں میں بجلی اور گیس ہو نہ ہو، لیکن وائے فائے (WIFI) کی سہولت کا ہونا لازمی ہے۔ وائے فائے ڈیوائس کی شعاعوں اور ان کے اثرات کے بارے میں ایک ماہر ایل لائڈ مورگن کا جائزہ شائع ہوا تھا۔ ان کے مطابق ان وائے فائے ڈیوائسز سے نظر نہ آنے والی نقصان دہ شعاعیں نکلتی ہیں، جنہیں "مائیکرو ویو ریڈی ایشن" (MWR) کہتے ہیں۔ یہ شعاعیں بچوں اور خاص طور پر ماں کے شکم میں موجود بچوں کے لیے بہت نقصان دہ ہوتی ہیں۔ تحقیق کے مطابق بچے بڑوں کے مقابلے میں مذکورہ شعاعیں زیادہ جذب کرتے ہیں۔ بچوں کے دماغی خلیات بڑوں کی نسبت ان شعاعوں کو دگنی مقدار میں جذب کرتے ہیں۔ بچوں کی ہڈیوں کا گودا 10 گنا زیادہ جذب کرتا ہے۔

بیلجیم، فرانس، بھارت اور دیگر ممالک میں بچوں کے فون استعمال کرنے کے حوالے سے قوانین پاس ہونے والے ہیں۔ اس کے علاوہ انتباہ بھی سامنے آ رہے ہیں۔ اسمارٹ فون بنانے والے بھی اس بات کی نشان دہی کر رہے ہیں کہ ان موبائل فون کو جسم سے کم سے کم کتنے فاصلے پر رکھنا چاہیے، تاکہ شعاعوں کے اثرات کم سے کم مرتب ہوں، مثلاً لیپ ٹاپ اور کمپیوٹر کا آپ کے جسم سے کم سے کم فاصلہ 20 سینٹی میٹر، یعنی تقریباً 7 یا 8 انچ ہونا چاہیے۔

اکثر ہمارے گمان میں ہوتا ہے کہ جو چیز نظر آ رہی ہو یا محسوس کی جا رہی ہو، وہ زیادہ خطرناک ہوتی ہے، جیسے تیز دھوپ یا اسکرین۔ تحقیق یہ بتاتی ہے کہ غیر محسوس اثرات زیادہ عرصہ رہیں تو اس کے نتائج بھگتنا پڑتے ہیں۔ مورگن کا کہنا ہے کہ بچوں کو دیے جانے والے موبائل نقصان دہ ہیں اور ان سے سرطان جیسے امراض کا خطرہ بڑوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہے۔ موبائل کا استعمال عام ہے، لیکن انہیں محفوظ طریقے سے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس ضمن میں مورگن اور ان کی ٹیم کے تجویز کردہ کچھ طریقے ذیل میں دیے جا رہے ہیں۔

☆……فون کو اپنے کان سے 15 سینٹی میٹر، یعنی تقریباً 6 انچ کی دوری پر رکھیں۔

☆……فون اگر استعمال میں نہ ہو، تب بھی اس سے مضر صحت شعاعیں خارج ہو رہی ہوتی ہیں۔ اسے جسم کے ساتھ لگا کر نہ رکھیں، بلکہ بیگ وغیرہ میں رکھیں۔

☆……حاملہ عورتوں کے پیٹ سے موبائل فون قطعی مس (TOUCH) نہیں ہونا چاہیے اور دودھ پلاتے وقت بھی اسے بالکل قریب نہیں رکھنا چاہیے۔

☆……بچوں کو تو ان فونوں کو بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔ بچوں کے کمروں میں رات کے وقت تو اس کے استعمال کی قطعی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ ایک تحقیقی رپورٹ کے مطابق 10 سے 14 سال کے 75 فی صد بچے رات کو اپنے تکیے کے نیچے موبائل فون رکھ کر سوتے ہیں۔

☆……کرتے میں اگر اوپر والی جیب میں یہ موبائل رکھے جائیں تو قلب متاثر ہوتا ہے اور کمر کے قریب رکھنے سے قریب البلوغ لڑکوں کی مردانہ صلاحیتوں پر شعاعیں برے اثرات مرتب کر سکتی ہیں۔

☆……اسی طرح عورتوں کو بھی احتیاط برتنی چاہیے۔ موبائل فون کو جسم سے چپکا کر رکھنے سے انہیں چھاتی کے سرطان کا خدشہ ہو سکتا ہے۔

موبائل فون کا ایک گھنٹے سے زیادہ استعمال آپ کی صحت کو خطرے میں ڈال سکتا ہے۔ اول تو بچوں کو موبائل دینا ہی نہیں چاہیے اور اگر آپ اپنے بچوں کے ہاتھ میں موبائل فون دیتے بھی ہیں تو اس کا دورانیہ محدود کر دیں اور اگر وہ لیپ ٹاپ یا کمپیوٹر استعمال کر رہے ہیں تو وائے فائے کے بجائے انہیں لینڈ لائن کی سہولت فراہم کریں تاکہ ان دیکھی شعاعیں ان کی صحت کو متاثر نہ کریں۔ لینڈ لائن کی سہولت موجود نہ ہو تو وائے فائے ڈیوائسز کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں اور وہاں تو بالکل نہ رکھیں، جہاں بچے اپنا زیادہ تر وقت گزارتے ہیں۔

تحقیق کاروں کا کہنا ہے کہ موبائل فون سے دماغی سرطان میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور اگرچہ اس کے اعداد و شمار متنازع ہیں، لیکن کچھ نہ کچھ اثرات تو ہوتے ہی ہیں۔

حالیہ برسوں میں ڈنمارک اور امریکا میں دماغی رسولی (برین ٹیومر) کی شرح بڑھ گئی ہے اور آسٹریلیا میں دماغی سرطان کے امراض بڑھ چکے ہیں۔

زمانے کی ترقی نے کمپیوٹر کا سائز چھوٹا کرتے ہوئے اسے موبائل فون میں سمو دیا ہے۔ اس پاکٹ سائز کمپیوٹر سے بچے سب کچھ کرتے ہیں۔ گیمز کھیلنے سے لے کر انٹرنیٹ بھی ان کی رسائی میں ہے۔

دماغی صحت پر اثرات

دی جرنل آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن کے مطابق موبائل فون کے استعمال سے بچوں کی دماغی صلاحیتیں متاثر ہو رہی ہیں۔ بچے اگر موبائل فون استعمال کرتے ہیں تو اس سے ان کی سیکھنے کی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ مزید یہ کہ ان کے رویوں پر خراب اثر پڑ سکتا ہے۔ کلاس روم میں بھی ان کا مزاج اور قابلیت متاثر ہو سکتی ہے، اگر وہ وقفے کے دوران فون استعمال کرتے ہیں۔

بعض والدین بچوں کو موبائل فون اسکول لے جانے کی اجازت دے دیتے ہیں، جس میں وہ گیم کھیلتے ہیں، سوشل میڈیا پر دوستوں کے ساتھ زیادہ وقت گزارتے اور گفت گو کرتے ہیں، یہاں تک کہ پڑھائی کے دوران بھی وہ ایک دوسرے کو پیغام بھیج رہے ہوتے ہیں، جس سے ان کا اہم لیکچر ضائع ہو سکتا ہے اور وہ پڑھائی میں پیچھے رہ سکتے ہیں۔

خراب رویہ

موبائل فون بچوں کے رویوں کو خراب کرتا ہے۔ وہ ایسی تصاویر معلومات یا پیغامات ایک دوسرے کو بھیج سکتے ہیں، ان کے لیے قانونی یا اخلاقی مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔ ایک دوسرے کی ذاتی تصاویر کو بھی نشانہ بنا سکتے ہیں۔ خراب ویب سائٹ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ جن سے ان پر برے اثرات مرتب ہوں گے۔

والدین کے لیے مشورے

☆……بحیثیت والدین اپنے بچوں کو اگر وہ 16 برس سے کم عمر کے ہیں تو موبائل نہ دیں، کیوں کہ اس عمر میں بچے موبائل فون سے نکلنے والی شاعوں سے زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔

☆……اگر ناگزیر ہو تو بچوں کو ہینڈ فری کے ساتھ موبائل فون استعمال کرنے پر راغب کریں۔ براہ راست کان یا سر سے لگا کر فون استعمال نہ کرنے دیں، کیوں کہ جو سگنل دیواروں اور دھاتوں کی رکاوٹوں کو پار کر کے آ رہے ہیں، وہ آپ یا آپ کے بچوں کے لیے بھی خطرناک ہو سکتے ہیں۔

☆……سگنل کم زور ہوں تو بچوں کو موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت نہ دیں، کیوں کہ سگنل کو پکڑنے کے لیے موبائل فون زیادہ قوت لگاتا ہے اور جلدی گرم بھی ہو جاتا ہے۔

☆……کوشش کریں کہ بچے کم سے کم موبائل فون استعمال کریں۔

☆……اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے گھر یا بچوں کے اسکول کے قریب نیٹ ورک ٹاور نہ ہو۔

رزق حلال کمانے کی ضرورت

انور غازی

جس طرح رزق حلال کا اثر نسلوں تک باقی رہتا ہے، اسی طرح حرام لقمے کا اثر بھی کئی نسلوں تک جاتا ہے۔ دعا کی قبولیت میں بھی رزق حلال کا بہت اہم دخل ہے۔

سوچنے کی بات ہے کہ آخر ہماری دعائیں رد کیوں ہو جاتی ہیں؟ اور وہ کیا اسباب ہیں جن کی وجہ سے ہماری دعائیں قبول نہیں ہوتیں۔ اس کا سیدھا سا جواب یہ ہے حلال کے اہتمام اور حرام سے مکمل اجتناب میں ہماری دعاؤں کی قبولیت کا راز مضمر ہے۔ واضح نصوص ہیں کہ رزق حلال کا عبادت کی قبولیت کے ساتھ گہرا ربط ہے۔ ذیل میں اس بات کا ذرا تفصیل سے عرض کرنا چاہیں گے، کیونکہ ہمارے دور کے تمام تر مسائل کی سب سے بڑی وجہ ''حرام خوری'' ہے۔ اس حوالے صرف تین آیات، چند احادیث ملاحظہ فرمائیں۔

قرآن وحدیث میں پاکیزہ چیزوں کے کھانے اور حرام سے بچنے کا حکم واضح دیا گیا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''یا اُیُّھا النّاس کلوا مما فی الارض حلالا طیبا ولا تتبعوا خطوات الشیطان انہ لکم عدو مبین'' (البقرۃ: 168) ---''اے لوگو! جو چیزیں زمین میں موجود ہیں، اُن میں سے حلال پاک چیزوں کو کھاؤ اور شیطان کے قدم بقدم مت چلو، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔'' ایک اور جگہ اپنے پیغمبروں کو اللہ نے اس بات کا حکم دیا ہے وہ پاک حلال کھائیں: (یا اُیُّھا الرُّسل کلوا من الطیبات واعملوا صالحا انی بما تعملون علیم) (المومنون: 51) ''اے پیغمبرو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو، یقیناً میں تمہارے اعمال سے خوب واقف ہوں۔'' دوسری جگہ ارشاد ہے: ''یسئلونک ماذا احل لھم قل احل لکم الطیبات وما علمتم من الجوارح مکلبین تعلمونھن مما علمکم اللہ فکلوا مما امسکن علیکم واذکروا اسم اللہ علیہ واتقوا اللہ ان اللہ سریع الحساب'' ''لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کیا کیا جانور ان کے لیے حلال کیے گئے ہیں؟ آپ فرما دیجیے تمہارے لیے حلال جانور حلال رکھے گئے ہیں اور جن شکاری جانوروں کو تعلیم دو اور تم ان کو چھوڑو بھی اور ان کو اس طریقہ سے تعلیم دو جو تم کو اللہ تعالیٰ نے تعلیم دی ہے، تو ایسے شکاری جانور جس شکار کو تمہارے لیے پکڑیں، اس کو کھاؤ اور اس پر اللہ کا نام بھی لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو! بے شک اللہ جلدی حساب لینے والے ہیں۔''

حدیث میں آتا ہے: طلب حلال ہر مسلمان پر فرض و واجب ہے۔ ایک اور جگہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے، پاک کے علاوہ کسی چیز کو قبول ہی نہیں کرتا۔ اللہ نے مومنوں کو اسی چیز کا حکم فرمایا ہے جو حکم اس نے اپنے رسولوں کو فرمایا ہے۔ اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کے اس حکم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: ''اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔'' (مسلم: ۱۰۱۵) اس حدیث کی تشریح میں مفسرین نے لکھا ہے کوئی بھی عمل حلال کھانے کے علاوہ دوسرے طریقے سے نہ پاک ہوتا ہے نہ ہی قبول ہوتا ہے، جبکہ حرام کھانے سے اعمال فاسد ہو جاتے ہیں اور قبولیت سے محروم ہو جاتے ہیں۔ ہر غذا کی تاثیر ہوتی ہے۔ حلال غذا کھانے سے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے، جبکہ حرام کھانے سے نیک اعمال کی توفیق سلب ہوتی ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے: ''حرام کا ایک لقمہ کھانے والے کی چالیس روز کی نمازیں قبول نہیں ہوتیں، جبکہ چالیس روز تک اس کی دعائیں بھی قبول نہیں ہوتیں۔''

شریعت میں حلال وہ ہے جسے اللہ کی کتاب اور رسول کی سنت نے مباح قرار دیا ہے، یعنی جس کا حلال ہونا اللہ کی طرف سے ثابت ہے۔

حلال کے مقابل حرام ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہ آیت تلاوت کی گئی: (یا اُیُّھا النّاس کلوا مما فی الارض حلالا طیبا) (البقرۃ: ۱۶۸) ترجمہ: ''اے لوگو! جو کچھ زمین میں ہے، اس میں سے حلال اور پاک کھاؤ۔'' تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: یا رسول اللہ! دعا کیجیے اللہ تعالیٰ مجھے ''مستجاب الدعوات'' بنا دیں۔ اس کے جواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سعد! ''اطب مطعمک تکن مستجاب الدعوۃ'' --- ''اے سعد! تو اپنی خوراک کو پاکیزہ بنا لے تو ''مستجاب الدعوات'' بن جاؤ گے۔'' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے، جب کوئی آدمی حرام کا ایک لقمہ پیٹ میں ڈالتا ہے تو اس کے چالیس دن کے اعمال قبول نہیں ہوتے اور بندے کے گوشت کا وہ ٹکڑا جو حرام یا سود سے پیدا ہو تو اس کے لیے جہنم ہی سب سے زیادہ لائق ہے۔ (معجم الاوسط للطبرانی: ۶۴۹۵)

علامہ ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے، حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے یہ پوچھا گیا: اصحاب رسول میں سب سے زیادہ آپ کی دعائیں قبول ہوتی ہیں، کیا وجہ ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ''میں نے آج تک اپنے منہ کی طرف کوئی لقمہ نہیں اٹھایا، مگر یہ مجھے پتا ہوتا ہے کہ یہ کہاں سے آیا ہے یعنی حلال ہے یا حرام؟ وہب بن منبہ کہتے ہیں: ''جو آدمی چاہے اس کی دعائیں قبول ہوں تو اس کو چاہیے کہ اپنی خوراک کو پاک کرے۔'' سہل بن عبداللہ کہتے ہیں: ''جو آدمی چالیس دن تک حلال کھائے، اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔'' یوسف بن اسباط کہتے ہیں: ''بندے کی دعا حرام کھانے کی وجہ سے قبولیت سے رک جاتی ہے۔'' امام ابن کثیر فرماتے ہیں: ''اکلِ حلال عبادت و دعا کی قبولیت کا سبب ہے جیسا کہ اکل حرام عبادت و دعا کی قبولیت سے مانع ہے۔'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ''لا ورع کالکف'' (ابن ماجہ: ۴۲۱۸) حرام سے بچنے کی مانند اور کوئی تقویٰ نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''چار خصلتیں ایسی ہیں، جب وہ تمہارے اندر موجود ہوں تو پھر دنیا میں کچھ حاصل نہ ہو تو بھی تمہارے لیے کافی ہیں۔ وہ چار خصلتیں یہ ہیں: ایک امانت کی حفاظت، دوسرے سچ بولنا، تیسرے حسنِ اخلاق، چوتھے کھانے میں حلال کا اہتمام۔'' (معجم الکبیر للطبرانی: ۱۴۱) حلال کھانے سے دلوں کو سکون جبکہ حرام سے دل بے قرار ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اپنی صحت کی حفاظت اور ایمان کی سلامتی کی خاطر حرام سے بچیے۔ پاکیزہ اور رزق حلال کا خوب خوب اہتمام کیجیے اور دوسروں کا حق ہرگز نہ دبایے۔ اگر کسی نے کسی کا حق دینا ہے تو وہ فوراً دے، کیونکہ اس بارے میں سخت وعید ہے۔ حدیث قدسی ہے: ''اللہ جل شانہ نے مجھے وحی کی اور فرمایا: ''اے انبیاء کے بھائی! اے اللہ سے ڈرانے والوں کے بھائی! اپنی قوم کو ڈراؤ کہ وہ میرے کسی گھر مسجد یا کعبہ میں داخل نہ ہوں، اس حال میں کہ میرے کسی بندے کا حق ان کی گردن پر ہو، اس لیے کہ جب تک وہ نماز کی حالت میں رہیں گے، میں ان پر لعنت بھیجتا رہوں گا، یہاں تک کہ وہ اس حق کو ادا کر دیں۔'' (الجواہر السنیۃ فی الاحادیث القدسیۃ، صفحہ ۳۲۵)

تو میرے بھائیو! اور بہنو! رزق حلال کھانے کا خوب خوب اہتمام کیجیے۔ حضرت تھانوی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ تجربے سے یہ ثابت ہے کہ رمضان میں اپنائے گئے اعمال کا اثر گیارہ مہینے تک رہتا ہے۔ جو کوئی اس میں کوئی نیکی بہ تکلف کر لیتا ہے اس کے بعد اس پر بہ آسانی قادر ہو جاتا ہے اور جو کوئی کسی گناہ سے اس میں اجتناب کر لے تمام سال بہ آسانی اجتناب کر سکتا ہے۔

اسلامی قانون یا انسانی قانون

عبدالحفیظ امیر پوری

صدیوں سے انسان قانون سازی کے میدان میں کوشش کر رہا ہے اگرچہ کہ اس میں اس نے الٰہی قوانین سے بڑی حد تک استفادہ کیا ہے لیکن اس کے باوجود ابھی تک کوئی ایسا مکمل قانون وضع نہیں کیا جا سکا جس کو ناقابل ترمیم قرار دیا جائے اور انسانی جذبات وافعال کا مکمل آئینہ دار اس کو کہا جا سکے۔

انسانی دنیا کی رہنمائی آج بھی اسلامی قانون ہی کے ذریعہ ممکن ہے، اسلام ایک مکمل دین اور مکمل قانون ہے یہ ساری انسانیت کیلئے ایک فطری قانون ہے۔ یہ صرف قانون اسلامی ہے جو خود کو کامل و مکمل بھی کہتا ہے اور ناقابل تنسیخ بھی قرار دیتا ہے۔

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا (مائدۃ: ۳)

ترجمہ: ''آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمتیں تمام کر دیں اور بحیثیت دین تمہارے لئے اسلام کو پسند کیا''

اسلامی قانون میں جو جامعیت، ابدیت، معنویت، زندگی، نفاست وحس اور ہر دور کے حالات پر اس کی تطبیقی صلاحیت پائی جاتی ہے وہ دنیا کے کسی قانون میں نہیں ہے۔ اسی لئے ہر زمان ومکان میں اسی کو قیادت کا حق بنتا ہے۔

سب سے بنیادی بات یہ ہے کہ انسانی قانون کی توثیق وتصدیق انسانی جماعت یا انسانی عدالت کرتی ہے اس کے بغیر وہ قانون بن ہی نہیں سکتا، جبکہ اسلامی قانون کی تصدیق خود رب کائنات کرتا ہے، دنیا کی عدالت اس کو مانے یا نہ مانے اس کی قانونی حیثیت پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

انسانی قانون اپنے لئے کوئی تقدیس کا پہلو نہیں رکھتا، یہ لوگوں کے جسموں پر حکومت کرتا ہے دلوں پر نہیں، جبکہ اسلامی قانون اپنے ماننے والوں کے نزدیک ایک مقدس ومحترم قانون ہے، یہ انسانوں کے لئے خدا کا عطیہ ہے، اس طرح یہ جسموں کے ساتھ دلوں پر بھی حکومت کرتا ہے اور سوسائٹی کے ظاہر و باطن دونوں سے بحث کرتا ہے۔

انسانی قانون کی تعمیر عموماً منفی بنیادوں پر ہوئی ہے، یہ اکثر رد عمل کے نتیجہ میں وجود پذیر ہوتا ہے، اسی لئے افراد کی تعمیر، اخلاقیات، تزکیہ نفس اور تطہیر وتربیت کے ابواب میں یہ کوئی رہنمائی نہیں کرتا، جبکہ اسلامی قانون زیادہ تر مثبت اصولوں پر چلتا ہے اور اعمال سے زیادہ اسباب ومحرکات پر نگاہ رکھتا ہے اور اسی کی روشنی میں یہ قانون سازی کرتا ہے۔

انسانی قانون کی بنیاد محض خاندانی رسوم وروایات اور علاقائی عرف وعادات پر ہے، اس لئے اس میں تعصبات وتنگ نظری کی تمام آلودگیاں موجود ہیں۔ اس میں علمی اور فلسفیانہ بنیادوں کی آمیزش نہیں ہے، جبکہ اسلامی قانون کی بنیاد روز اوّل ہی سے انسانی فطرت اور ہدایت الٰہی پر ہے، یہ ابتدا ہی سے عالمگیر اور فلسفیانہ بنیادوں پر تعمیر ہوا ہے، انسانی قانون ہزاروں سال کے ارتقاء کے بعد جس منزل پر پہنچے گا، اسلامی قانون کا پہلا قدم ہی وہاں سے اٹھا ہے۔

قانون میں وحدت ویکسانیت بھی ایک ضروری چیز ہے۔ انسانی قانون میں اصل کے لحاظ سے وحدت ویکسانیت موجود نہیں ہے، اس لئے کہ اس کے سرمایے میں خاندانی روایات اور قومی عرف وعادات کا بڑا حصہ ہے جو ہر علاقہ اور خاندان کے اعتبار سے مختلف ہوتے ہیں۔ جبکہ اسلامی قانون شروع سے وحدت کے اصول پر قائم ہے اس لئے کہ اس کی بنیاد رسم وروایات کے بجائے ہدایت الٰہی پر ہے، حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور ﷺ تک تمام انبیاء کے قوانین ایک ہی وحدت کے ساتھ وابستہ ہیں، خود قرآن اس کی شہادت دیتا ہے۔ ''تمہارے لئے بھی اسی دین کو مشروع کیا ہے جس کی تعلیم نوح کو دی تھی اور اے پیغمبر! یہ بھی جس کی وحی ہم نے تمہاری طرف کی ہے اور یہی دین ہے جس کی تعلیم ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو دی تھی کہ اس دین کو قائم کریں اور اس میں اختلاف نہ کریں۔ (شوریٰ: ۱۳)

اسی طرح انسانی قانون چند انسانی ذہنوں کی پیداوار ہے جبکہ اسلامی قانون خود خالق کائنات کا دیا ہوا عطیہ ہے اور آج اس حقیقت کو سمجھنے میں کوئی دشواری نہیں کہ انسان کبھی خود اپنے لئے قانون مرتب نہیں کر سکتا، اس لئے کہ انسان محدود علم واحساس رکھتا ہے وہ کروڑوں انسانوں کی نفسیات کا قدر مشترک معلوم نہیں کر سکتا اور تمام لوگوں کے احساسات وطبائع کو ملحوظ رکھتے ہوئے قانون سازی ہرگز نہیں کر سکتا، قانون خواہ کتنے ہی اخلاص کے ساتھ بنایا جائے مگر اس میں طبعی میلانات اور ذاتی رجحانات کا اثر ناگزیر طور پر آئے گا۔ اس لئے اسلام میں قانون سازی کا حق صرف خالق کائنات کو ہے۔

انسانی قانون اور اسلامی قانون کے درمیان ایک اصولی فرق یہ بھی ہے کہ انسانی قانون میں قانون جماعت سے موخر ہوتا ہے، سوسائٹی پہلے ہوتی ہے اور اس کی تنظیم کیلئے قانون بنایا جاتا ہے، قانون جماعت کو پیدا نہیں کرتا، جبکہ اسلام میں قانون جماعت سے مقدم ہے جماعت کے وجود اور اس کے حالات پر قانون کا انحصار نہیں ہوتا بلکہ قانون پہلے بنتا ہے اس کے مطابق جماعت کی تعمیر ہوتی ہے، اگر حالات سازگار نہیں ہیں تو ان کی اصلاح کی جاتی ہے اور ان کو نفاذ قانون کے لائق بنانے کی کوشش کی جاتی ہے، مگر حالات کی بنا پر قانون نہیں بدلا جا سکتا۔ انسانی قانون قوت نفاذ کے لحاظ سے بھی کمزور واقع ہوا ہے، اسے اپنے افراد پر مکمل قابو نہیں ہوتا اور نہ تنہا قانون جرائم کے انسداد کے لئے کافی ہوتا ہے۔ اس کو اپنے کسی بھی قانون کے عملی نفاذ کے لئے مضبوط مددگاروں کی ضرورت ہوتی ہے، اسی لئے اس قانون میں مجرمین کے بچ نکلنے کے بہت سے امکانات موجود ہوتے ہیں۔ اس کے برخلاف اسلامی قانون کا آغاز ہی فکر آخرت اور حلال وحرام کے احساس سے ہوتا ہے۔ وہ انسانی ضمیر کی تربیت کرتا ہے اور اس کے ظاہر وباطن کو قانون کیلئے تیار کرتا ہے، وہ اپنے ہر شہری کے دل ودماغ میں یہ احساس راسخ کرتا ہے کہ

کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ۔ (متفق علیہ ریاض الصالحین للنواوی)

ڈومینک ریپبلک: نائٹ کلب کی چھت گرنے سے اموات 98 ہوگئیں، مرنے والوں میں گورنر بھی شامل

ڈومینیکن ریپبلک کے دارالحکومت سینٹو ڈومنگو میں ایک نائٹ کلب کی چھت گرنے سے مرنے والوں کی تعداد 98 ہوگئی جبکہ زخمیوں کی تعداد 150 سے زائد ہوگئی، اموات بڑھنے کا خدشہ ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے (بی بی سی) کی رپورٹ کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں ایک صوبائی گورنر اور میجر لیگ بیس بال کے سابق کھلاڑی اوکٹاویو ڈوٹل بھی شامل ہیں، 51 سالہ اوکٹاویو ڈوٹل ملبے سے نکالے جانے کے بعد ہسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں ہی دم توڑ گئے۔ یہ واقعہ منگل کو علی الصبح جیٹ سیٹ نائٹ کلب میں مشہور گلوکار روبی پیریز کے کنسرٹ کے دوران پیش آیا، وہ ملبے میں پھنسے ہوئے افراد میں شامل تھے۔ نائٹ کلب میں سیکڑوں افراد موجود تھے اور تقریباً 400 امدادی کارکن اب بھی زندہ بچ جانے والوں کی تلاش میں مصروف ہیں، ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافے کا خدشہ ہے۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر (سی او ای) کے ڈائریکٹر خوان مینوئل مینڈیز نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ گرنے والی چھت کے نیچے دبے بہت سے افراد اب بھی زندہ ہیں۔ جیٹ سیٹ سینٹو ڈومنگو میں ایک مشہور نائٹ کلب ہے جو باقاعدگی سے پیر کی شام کو رقص و موسیقی کے کنسرٹ کی میزبانی کرتا ہے، تقریب میں سیاست دان، ایتھلیٹس اور دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔ صدر لوئس ابیناڈر نے بتایا کہ ہلاک ہونے والوں میں مونٹی کرسٹی صوبے کی گورنر نیلسی کروز بھی شامل ہیں، وہ سابق بیس بال کھلاڑی نیلسن کروز کی بہن تھیں جو 7 بار میجر لیگ بیس بال آل اسٹار رہ چکے ہیں۔ اوکٹاویو ڈوٹل نے 1999 میں نیو یارک میٹس کے لیے کھیلنا شروع کیا اور 2013 تک ہیوسٹن ایسٹروز، اوکلینڈ اے، نیو یارک یانکیز، شکاگو وائٹ سوکس اور ڈیٹرائٹ ٹائیگرز جیسی ٹیموں کے لیے کھیلتے رہے۔ بظاہر کلب کے اندر لی گئی ویڈیو فوٹیج میں دیکھا جاسکتا ہے کہ لوگ اسٹیج کے سامنے میزوں پر بیٹھے ہیں اور کچھ لوگ پیچھے موسیقی پر رقص کر رہے ہیں جبکہ روبی پیریز گا رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک اور موبائل فون ریکارڈنگ میں اسٹیج کے قریب کھڑے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا جاسکتا ہے کہ 'چھت سے کچھ گرا ہے'، جبکہ اس کی انگلی کو چھت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔ 30 سیکنڈ سے بھی کم وقت کے بعد ایک آواز سنی جاسکتی ہے اور ریکارڈنگ سیاہ ہوجاتی ہے جبکہ ایک عورت کو چیختے ہوئے سنا جاتا ہے 'بابا، آپ کو کیا ہوگیا ہے؟' روبی پیریز کے بینڈ کے ایک رکن نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ رات ایک بجے کے قریب جب یہ حادثہ پیش آیا تو کلب بھرا ہوا تھا، موسیقار نے کہا کہ 'میں سمجھا کہ یہ زلزلہ ہے'۔ روبی پیریز کی بیٹی کا کہنا ہے کہ ملبے میں پھنسے افراد میں ان کے والد بھی شامل ہیں، صدر لوئس ابیناڈر نے متاثرہ خاندانوں سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

غزہ میں شہادتوں کی تعداد 50,810 تک پہنچ گئی، صرف 24 گھنٹوں میں 58 فلسطینی شہید

غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 58 فلسطینی شہید اور 213 زخمی ہو چکے ہیں۔ بیان کے مطابق، کئی لاشیں تاحال ملبے تلے اور سڑکوں پر پڑی ہیں جنہیں ایمبولینسز اور سول ڈیفنس کی ٹیمیں نہیں پہنچ پائیں۔ وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 18 مارچ کو جنگ بندی کے خاتمے کے بعد سے اب تک اسرائیل نے 1,449 افراد کو شہید اور 3,647 کو زخمی کیا ہے۔ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق، 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی جارحیت میں مجموعی طور پر 50,810 فلسطینی شہید اور کم از کم 115,688 زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ شہادتیں زیادہ تر اسرائیلی فضائی حملوں، توپ خانے کی گولہ باری، اور زمینی کارروائیوں کے نتیجے میں ہوئیں، جن میں رہائشی علاقے، اسپتال اور پناہ گزین کیمپ بھی متاثر ہوئے ہیں۔

حج 2025 سے قبل سعودی عرب میں 18,000 سے زائد غیر قانونی افراد گرفتار

سعودی عرب نے حج 2025 کی تیاریوں کے سلسلے میں کریک ڈاؤن کرتے ہوئے صرف ایک ہفتے کے دوران 18,407 افراد کو اقامہ، لیبر اور بارڈر سیکیورٹی قوانین کی خلاف ورزی پر گرفتار کرلیا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق، گرفتار ہونے والوں میں سے 12,995 افراد اقامہ قوانین، 3,512 بارڈر کراسنگ، اور 1,900 لیبر قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے۔ غیر قانونی داخلے کی کوشش کرنے والوں میں 66 فیصد ایتھوپین، 28 فیصد یمنی اور باقی دیگر قومیتوں سے تھے۔ 67 افراد سعودی عرب سے غیر قانونی طور پر باہر نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے پکڑے گئے، جبکہ 21 افراد کو خلاف ورزی کرنے والوں کو پناہ یا مدد دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ وزارت داخلہ نے خبردار کیا ہے کہ غیر قانونی افراد کو سہولت دینے والوں کو 15 سال تک قید، 10 لاکھ ریال (تقریباً 2.3 کروڑ روپے) جرمانہ، اور گاڑیاں و جائیداد ضبط کیے جانے کا سامنا ہوسکتا ہے۔

دنیا بھر میں 1.6 ارب افراد سماجی تحفظ تک رسائی سے محروم ہیں، عالمی بینک

عالمی بینک کی نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں ہر 4 میں سے 3 افراد اب ایسے گھرانوں میں رہتے ہیں جو یا تو سماجی تحفظ کی کسی شکل سے مستفید ہوتے ہیں یا شراکت کے ذریعے سماجی تحفظ تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق عالمی بینک کی جاری کردہ 'اسٹیٹ آف سوشل پروٹیکشن رپورٹ 2025' میں انکشاف کیا گیا ہے کہ پچھلی دہائی کے دوران، کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک نے ریکارڈ 4.7 ارب افراد کا احاطہ کرنے کے لیے سماجی تحفظ کو وسعت دی ہے جو معمولی بات نہیں ہے، تاہم کوریج میں ریکارڈ اضافے کے باوجود کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک میں اب بھی 1.6 ارب افراد کو سماجی تحفظ تک رسائی حاصل نہیں ہے۔ سماجی تحفظ کی ڈھال کو وسعت دینے کے لیے ان 2 ارب لوگوں خاص طور پر غریب ممالک میں احاطہ کرنا جو یا تو کوریج سے محروم ہیں یا ان کی کوریج ناکافی ہے، اس کے لیے بلاشبہ یا تو ملکی آمدنی بڑھا کر یا بیرونی فنانسنگ کے ذریعے مالیاتی وسائل کو بڑھانے کی ضرورت ہوگی۔ اس کا مطلب ہے کہ سماجی تحفظ کی مالیاتی ضروریات مالیاتی پالیسی اصلاحات کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہیں۔ اضافی 40 کروڑ افراد کے لیے، یہ پروگرامز جو فوائد فراہم کرتے ہیں وہ اتنے کم ہیں

ازدفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب شریفہ بیگم زوجہ عبدالعزیز ڈار ساکنہ حاجن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ، بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 09/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ Executive Officer Municipal committee Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ شریفہ بیگم بیان کرتی ہے کہ اسکی تاریخ پیدائش بطور Age certificate issued by Chairman District Medical Board Bandipora 52 years مورخہ 08/03/2023 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازدفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب محمد مظفر میر ولد غلام محی الدین میر ساکنہ حاجن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ، بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 09/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل محمد مظفر میر بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر منزہ مظفر کی تاریخ پیدائش بطور Birth report issued by CHC Hajin مورخہ 03/02/2021 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ناردن ریلوے

اوپن ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/ٹی آر ڈی، ناردن ریلوے، فیروزپور کے لئے اور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای-ٹنڈرز آخری تاریخ 30.04.2025 کو 15.00 بجے تک طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دھندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ 30.04.2025 کو 15.00 بجے تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل آفر اس ٹنڈر کیلئے درست نہیں ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (Rs.)	ٹنڈر کی قیمت (Rs.)	ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت	بیعانہ رقم (Rs.)
1	703 ٹی آر ڈی۔ فیروزپور 2025-26	فیروزپور ڈویژن کے دوسرے بڑاؤ میں آلودہ علاقہ میں پرانے اے سی سی، رابطہ اور کیٹنری تاروں کی جگہ پر نئے رابطہ اور کیٹنری تاروں کی فراہمی۔	72,28,452.99	صفر	30.04.2025 15.00 بجے تک	1,44,600/-
		کام کی جنرل نوعیت: "50 ہرٹز سنگل فیز 25 کے وی اے سی او ایچ ای کا ڈیزائن، فراہمی، تعمیر جانچ اور کمیشننگ" (حوالہ جات: Pr-CEE/NR کے لیٹر نمبر 181-الیکٹ/ٹی آر ڈی/189/حصہ II، مورخہ 29.07.2021 کا او ایچ ای کام کا نمبر شمار 1.1)				
2	704 ٹی آر ڈی۔ فیروزپور 2025-26	فیروزپور ڈویژن کے مکتسر (MKS) اور کوٹکپورہ (KKP) اسٹیشنوں پر ترمیم سے متعلق میں ٹی آر ڈی کام۔	21,99,974.63	صفر	30.04.2025 15.00 بجے تک	44,000/-

کام کی مدت	12 ماہ	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت	30.04.2025 15:00 بجے کے بعد	ویب سائٹ	www.ireps.gov.in

ٹنڈر دھندہ برائے کرم دھیان دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول آفر یا تو ای-پیمنٹ گیٹ وے کے ذریعے سے نقد میں یا بھارت کے کسی درج فہرست کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹنڈر دستاویزوں میں دیے گئے (منسلک-21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے اہل ہے۔ بولی کی اہلیت مدت کے بعد 90 دنوں کے لئے، مکمل اور غیر مجاز آفر کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کے لئے ٹھیکیدار ریلوے پر کوئی بھی دعویٰ نہیں ہوگا۔ نمبر 703 اور 704-ٹی آر ڈی-فیروزپور-26-2025

1065/25 صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کی جاتی ہے:

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR 25-50	21-04-2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں کے پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس ایل آر کمپارٹمنٹ): 14630/R1, 20434/F1, 22706/F1, 14634/F2, 14634/R1, 14634/F1, 14633/R1, 14633/F1, 14633/F2 & 19226/F1.
EAFZR-PACKING31	21-04-2025 کو 11.00 بجے	پٹھانکوٹ کینٹ، جموں توی اور فیروزپور کینٹ میں دو پہیہ وہیکلوں اور دیگر پارسل پیکج کی پیکنگ کیلئے کانٹریکٹ کا لائسنس۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

1051/2025 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناردن ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر/کوآرڈینیٹ، ناردن ریلوے فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای ٹنڈر (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہے۔ ٹنڈر دھندہ اپنی اصل/ترمیمی ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔
ٹنڈر نمبر: 251-الیکٹرک 26-2025-01-T کاموں کی تفصیل: فیروزپور ڈویژن کے 8 اسٹیشنوں (گوراپا، جی ایرو، سرناسی، کرتارپور، ہمیرا، دلوان، بوتاری اور سانکوالا) پر پرانے پینل انٹرلاکنگ کو الیکٹرانک انٹرلاکنگ سے بدلنے سے متعلق الیکٹرک کام
تخمینہ لاگت (روپے) Rs.47,85,418.32p بیعانہ رقم (روپے) Rs.95700.00/- کام کی مدت: 06 ماہ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ ووقت: 29.04.2025 کو 15:00 بجے کے بعد ویب سائٹ www.ireps.gov.in
نمبر 251-الیکٹرک-ٹنڈر نوٹس 01-الیکٹرک 26-2025
مورخہ: 08.04.2025
171/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر/مال بھاڑہ، اتر ریلوے، فیروزپور کے ذریعہ نیچے دیئے گئے کام کیلئے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کی جاتی ہے۔

نیلامی لسٹ نمبر	نیلامی شروع ہونے کا وقت اور تاریخ	کام کا نام
EAFZR-SLR25-54	25-04-2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں کے پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس آر ایل کمپارٹمنٹ): 14674/F1, 14604/F1, 19108/F1, 22432/F1, 20986/F1, 14028/F1, 14028/F2 22942/F1, 14028/R1, 14650/F1 & 22402/F1.
EAFZR-SLR25-55	28-04-2025 کو 11.00 بجے	گاڑیوں کے پارسل سپیس کو لیز پر دینے کا ٹھیکہ (ٹرین نمبر/ایس آر ایل کمپارٹمنٹ): 15532/F1, 15098/F1, 12422/F1, 11450/F1, 16318/F1, 12478/F1, 14632/F1, 14632/R1, 12446/F1 & 12478/F1.

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کیلئے برائے مہربانی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔

1080/25 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد حنیف چوپان ولد غلام احمد چوپان ساکنہ موضع مہاراج پورہ کنگم ڈارہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود زبیر حنیف وفرقان حنیف

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع مہاراج پورہ کنگم ڈارہ پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور کے پسران خود زبیر حنیف مورخہ 13/06/2007 وفرقان حنیف مورخہ 28/08/2015 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران خود کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازنیابت سرکل ہارون تحصیل نارتھ سرینگر
عنوان: درخواست ازجانب نصرت جان بیوہ نثار احمد بٹ ساکنہ سید پورہ بالا بغرض اجرائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا شوہر نثار احمد بٹ ولد محمد جمال بٹ ساکنہ سید پورہ بالا مورخہ 20/01/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
محمد جمال بٹ	۷۰	والد	عمر رسیدہ
حلیمہ بانو زوجہ محمد جمال بٹ	۶۳	والدہ	...
نصرت جان بیوہ نثار احمد بٹ	۳۷	زوجہ	گھریلو کام
قرۃ العین دختر۔۔۔	۹	دختر	زیر تعلیم
نبیل نثار ولد۔۔۔	۱	پسر	...

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل ہارون تحصیل نارتھ سرینگر

ازدفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب سراج الدین ڈار ولد حبیب اللہ ڈار ساکنہ سادھونارہ ہستی کھن (بانیاری شرقی) تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ، بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق شازیہ سراج دختر عبید احمد ڈار پسر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 09/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے اولادان کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل سراج الدین ڈار بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر شازیہ سراج کی تاریخ پیدائش بطور سکول ایمونائزیشن کارڈ مورخہ 04/02/2018 اور پسر عبید احمد ڈار کی تاریخ پیدائش بطور ایمونائزیشن کارڈ مورخہ 20/01/2022 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازنیابت صفاکدل بااجلاس نائب تحصیلدار صفاکدل
عنوان: درخواست ازجانب بشیر احمد شیخ ولد غلام احمد شیخ ساکنہ ٹینگہ پورہ بخشی پورہ بغرض اجرائی لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اسکا والد غلام احمد شیخ ساکنہ ٹینگہ پورہ بخشی پورہ مورخہ 04/12/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ
مساۃ سارہ	۷۴	زوجہ	عمر رسیدہ
بشیر احمد شیخ	۳۱	پسر	
کلثوم گل	۲۷	دختر	شادی شدہ
مسرت جان	۳۱	--	...

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار صفاکدل

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مشتاق احمد بٹ ولد غلام رسول بٹ ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود ابرار مشتاق بٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع شیر آباد کھور پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور کا پسر خود ابرار مشتاق بٹ مورخہ 02/03/2016 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب کفایت حسین جو پسر غلام حسن جو ساکنہ نوری پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود رضیہ زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ (مالموہ) پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور کی دختر خود رضیہ زہرا مورخہ 02/06/2015 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازدفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب افروزا بانو دختر ثناء اللہ میر ساکنہ سادھونارہ ہستی کھن تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ، بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 09/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ افروزہ بانو بیان کرتی ہے کہ اسکی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 03/05/1994 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد رمضان ڈار پسر غلام قادر ڈار ساکنہ ہبک ٹینگو تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ہبک ٹینگو تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور محمد رمضان ڈار مورخہ 05/08/1965 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ازنیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب مظفر احمد صوفی پسر غلام حسین صوفی ساکنہ ملمھوشن تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسران خود مہدی حسین صوفی وفیضان علی صوفی ودختر خود ثانیہ زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار دیہہ وچوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ملمھوشن پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول رکارڈس سائل مذکور کے پسران خود مہدی حسین صوفی مورخہ 05/11/2020 وفیضان علی صوفی مورخہ 06/07/2012 ودختر ثانیہ زہرا مورخہ 04/06/2016 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے اولادان کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ڈاون سنڈروم کی علامات

تحریر۔۔۔۔
ممتاز قمر

ڈاون سنڈروم نامی بیماری کیا ہے اور اس میں مبتلا بچوں میں اس کی علامات کون سی ہوتی ہیں، یہ جاننا ہمارے لیے بہت ضروری ہے۔ ڈاون سنڈروم ایک جنیاتی حالت ہے جو آہستہ آہستہ سنگین جسمانی اور نشوونما کے مسائل کا باعث بنتی ہے۔

ڈاون سنڈروم والے لوگ ایک اضافی کروموسوم کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ کروموسوم جینز کے بنڈل ہیں، اور آپ کا جسم ان کی صحیح تعداد پر انحصار کرتا ہے۔ ڈاون سنڈروم کے ساتھ، یہ اضافی کروموسوم بہت سے مسائل کا باعث بنتا ہے جو آپ کو ذہنی اور جسمانی طور پر متاثر کرتے ہیں۔

ڈاون سنڈروم زندگی بھر کی حالت ہے۔ اگرچہ اس کا علاج نہں کیا جا سکتا، لیکن اب ڈاکٹر اس کے بارے میں پہلے سے کہیں زیادہ جانتے ہیں۔ آپ کا بچہ اس بیماری میں مبتلا ہے تو جلد از جلد صحیح نگہداشت کرنے سے ان کو مکمل اور بامعنی زندگی گزارنے میں مدد ملتی ہے، جس سے بڑا فرق پڑ سکتا ہے۔

☆جسمانی علامات

اگرچہ ڈاون سنڈروم والے تمام افراد بالکل ایک جیسی جسمانی علامات کے حامل نہں ہوتے، تاہم کچھ خصوصیات ایسی ہیں جو اس جنیاتی عارضے میں پائی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ڈاون سنڈروم والے لوگوں کی شکل ایک جیسی ہوتی ہے۔ تین خصوصیات جو ڈاون سنڈروم والے تقریباً ہر شخص مں پائی جاتی ہں ہ وہ یہ ہیں: اپی کینتھک فولڈ، اندرونی پلک کی اضافی جلد، جو آنکھوں کو بادام کی شکل دیتی ہے۔ اونچی پلپیرل فشرز، جھکی ہوئی آنکھیں۔ بریکیسیفلی، ایک چھوٹا سر جو پیچھے سے کسی حد تک چپٹا ہوتا ہے۔

دیگر علامات جو ڈاون سنڈروم والے لوگوں میں دیکھی جاتی ہیں لیکن ہر کسی میں نہیں ہوتیں: ان میں ان کی آنکھوں میں ہلکے رنگ کے دھبے شامل ہیں، ان کو برش فیلڈ دھبے کہتے ہیں۔ ایک چھوٹی، کسی حد تک چپٹی ناک، چھوٹے کھلے منہ میں پھیلی ہوئی زبان اور چھوٹے کان شامل ہیں۔ ڈاون سنڈروم والے لوگوں کے دانت غیر معمولی، تنگ تالو اور زبان میں گہری دراڑیں ہو سکتی ہیں، اسے کھال والی زبان کہا جاتا ہے۔ ان کے گول چہرے، گردن کے نپ پر اضافی جلد کے ساتھ چھوٹی گردنیں بھی ہو سکتی ہیں۔

ڈاون سنڈروم میں دیکھی جانے والی دیگر جسمانی خصوصیات میں ان کے ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر ایک کریز کے ساتھ ساتھ پانچویں انگلی یا پنکی والی چھوٹی چھوٹی انگلیاں شامل ہیں جو اندر کی طرف مڑے ہوئے ہیں، اسے کلینو ڈیکٹیلی کہا جاتا ہے۔ ان کے اکثر سیدھے بال ہوتے ہں جو باریک اور پتلے ہوتے ہیں۔

عام طور پر، ڈاون سنڈروم والے لوگ چھوٹے اعضاء کے ساتھ قد میں چھوٹے ہوتے ہیں۔ ان میں بڑی اور دوسری انگلیوں اور اضافی لچکدار جوڑوں کے درمیان عام سے زیادہ جگہ بھی ہو سکتی ہے۔

یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ان میں سے کوئی بھی چہرے کی یا دوسری جسمانی خصوصیات بذات خود غیر معمولی نہیں ہیں، نہ ہی یہ کسی قسم کے سنگین مسائل کا باعث بنتی ہیں۔ تاہم، اگر کوئی ڈاکٹر ان خصوصیات کو ایک ساتھ دیکھتا ہے، تو وہ ممکنہ طور پر شک کرے گا کہ بچے کو ڈاون سنڈروم ہے۔

☆صحت کے مسائل

چہرے اور جسمانی خصوصیات کے علاوہ، ڈاون سنڈروم والے بچوں میں متعدد طبی مسائل پیدا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ ڈاون سنڈروم والے لوگوں کو صحت کے درج ذیل مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

(1) پٹھوں کی کمزوری

ڈاون سنڈروم والے تقریباً تمام شیر خوار بچوں میں مسلز ٹون یعنی پٹھوں کا تناو یا مزاحمت جسے ہائپوٹونیا کہتے ہیں، کم ہوتا ہے۔ یعنی ان کے پٹھے کمزور ہوتے ہیں اور کچھ ڈھیلے لٹکے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ پٹھوں کی کمزوری لڑھکنا، بیٹھنا، کھڑا ہونا اور بات کرنا زیادہ مشکل بنا سکتا ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں، ہائپوٹونیا بھی کھانا کھلانے کے مسائل پیدا کر سکتا ہے۔ ہائپوٹونیا کا علاج نہیں کیا جا سکتا لیکن یہ عام طور پر وقت کے ساتھ بہتر ہوتا ہے۔ جسمانی تھراپی پٹھوں کو بہتر بنانے میں مدد کر سکتی ہے۔ ہائپوٹونیا آرتھوپیڈک مسائل کا باعث بن سکتا ہے، ایک اور عام مسئلہ جو ڈاون سنڈروم کی تشخیص سے متعلق ہے۔

(2) بصارت کے مسائل

ڈاون سنڈروم میں بینائی کے مسائل عام ہیں اور عمر کے ساتھ ساتھ اس کے زیادہ ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ بینائی کے اس طرح کے مسائل کی مثالوں میں قریب نظری، مایوپیا، بعید نظری، ہائپروپیا، کراس آئز، اسٹرابسمس، یا تال کے انداز میں آنکھ کا ہلنا، نسٹگمس شامل ہیں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ شروع میں ہی ڈاون سنڈروم والے بچوں کی آنکھوں کے معائنے کیے جائیں، کیونکہ ان کی بصارت کے زیادہ تر مسائل ٹھیک کیے جا سکتے ہیں۔ آنکھوں کے ابتدائی ٹیسٹ ہمیشہ مستند ڈاکٹر سے کرائے جائیں، کیونکہ اس کی رپورٹ پر آپ کی ممکنہ بیماری کی تشخیص اور علاج کا انحصار ہوتا ہے۔

(3) دل کی خرابیاں

ڈاون سنڈروم والے تقریباً پچاس فیصد بچے دل کی خرابیوں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ دل کی خرابیاں ہلکی ہوتی ہیں اور طبی علاج کے بغیر خود ٹھیک ہو سکتی ہیں۔ دل کے دیگر نقائص زیادہ شدید ہوتے ہیں، جن میں سرجری یا دوائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

(4) سماعت کا نقصان

ڈاون سنڈروم والے بچوں مں سماعت کے مسائل عام ہیں، خاص طور پر اوٹائٹس میڈیا، جو تقریباً پچاس سے ستر فیصد کو متاثر کرتا ہے اور یہ سماعت کے نقصان کی ایک عام وجہ ہے۔ پیدائش کے وقت سماعت کی کمی ڈاون سنڈروم والے تقریباً پندرہ فیصد بچوں میں ہوتی ہے۔

(5) معدے کے مسائل

ڈاون سنڈروم والے تقریبا پانچ فیصد شیر خوار بچوں کو معدے کے مسائل ہوں گے جیسے آنتوں کا تنگ ہونا یا رکاوٹ یا مقعد کا نہ ہونا۔ مقعد وہ سوراخ ہے جہاں معدے کی نالی ختم ہوتی ہے اور جسم سے باہر نکلتی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر خرابیوں کو سرجری کے ساتھ دور کیا جا سکتا ہے۔

بڑی آنت میں اعصاب کی عدم موجودگی، یہ عام آبادی کے مقابلے مں ڈاون سنڈروم والے لوگوں میں زیادہ عام ہے لیکن یہ اب بھی کافی کم ہے۔

(6) تھائیرائیڈ کے مسائل

ڈاون سنڈروم میں مبتلا افراد کے تھائیرائیڈ گلینڈ میں بھی مسائل ہو سکتے ہیں جو گردن مں واقع ایک چھوٹا سا غدود ہے۔ اس میں وہ کافی تھائیرائیڈ ہارمون پیدا نہیں کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں ہائپوتھائیرائیڈزم ہو سکتا ہے۔ اس بیماری کی دوا پوری زندگی کے لیے لینی چاہیے۔

(7) خون کا کینسر

بہت شاذ و نادر ہی، تقریباً ایک فیصد ایک وقت میں، ڈاون سنڈروم والا فرد لیوکیمیا پیدا کر سکتا ہے۔ لیوکیمیا کینسر کی ایک قسم ہے جو بون میرو میں خون کے خلیات کو متاثر کرتی ہے۔ لیوکیمیا کی علامات میں آسانی سے خراشیں، تھکاوٹ، پیلا رنگ، اور غیر واضح بخار شامل ہیں۔ اگرچہ لیوکیمیا ایک بہت سنگین بیماری ہے، لیکن بقا کی شرح زیادہ ہے۔ عام طور پر لیوکیمیا کا علاج کیموتھراپی، تابکاری، یا بون میرو ٹرانس پلانٹ سے کیا جاتا ہے۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ڈاون سنڈروم کے ساتھ رہنے والے کسی بھی فرد کو یہاں بیان کردہ تمام علامات، خصوصیات، صحت کی مذکورہ بالا حالت، یا ذہنی مسائل نہیں ہوں گے۔ اور نہ ہی ڈاون سنڈروم والے شخص کے جسمانی مسائل کی تعداد ان کی ذہنی صلاحیت کے ساتھ مربوط ہوتی ہے۔ ڈاون سنڈروم مں مبتلا ہر فرد کی اپنی منفرد شخصیت اور طاقت ہوتی ہے۔

غذائی معاملات میں ڈاون سنڈروم والے مریض یا بچے کو اس کی جسمانی صحت، نظام ہاضمہ اور جسمانی اور ذہنی مشقت کے لحاظ سے غذا تجویز کرنی چاہیے۔ یہ کام ماہر غذائیات اور ڈاکٹر کی رائے کی روشنی میں کریں، سیلف میڈیکیشن چاہے وہ جڑی بوٹیاں ہوں یا دوسری دوائی کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

کسی بھی کنبہ کی خوشحالی عورتوں کیساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر منحصر ہے

ازقلم: محمد شبیر کھٹانہ
رابطہ نمبر 9906241250

ہر ایک کنبہ میں عورت کنبہ کے دیگر افراد کے مقابلے میں سب سے زیادہ کام کرتی ہے گھر کا تمام کام کاج جس میں رسوئی میں کام کرنا بھی شامل ہے یہ سب کام ایک عورت کرتی ہے ایک عورت ہر طرح کے موسم میں روزانہ سولہ گھنٹے سے زیادہ وقت کے لئے کام کرتی ہے اور وہ بھی بالکل مفت میں کیونکہ اس سب کام کے عوض میں اسے کوئی بھی اجرت یا تنخواہ نہیں ملتی ہے باقی کام کرنے والے سبھی افراد جو تنخواہ بھی حاصل کرتے ہیں انھیں چھٹی بھی ملتی ہے جبکہ ایک گھر کا کام کاج کرنے والی عورت کو کوئی چھٹی نہیں ملتی یا پھر گھر کا کام۔ ہو جانوروں کی دیکھ بھال ہو یا بچوں کی دیکھ بھال اس تمام کام کے لئے اس کا کوئی متبادل کام۔ کرنے والا نہیں ہوتا ان سب وجوہات کے باوجود عورت سب سے زیادہ کام کرتی ہے اور نہ کسی سے تنخواہ یا اجرت کی مانگ کرتی ہے ثابت ہوتا ہے کہ ہر عورت اپنے کنبہ کی بے لوث خدمت کرتی ہے۔

ایک عورت کو اللہ تبارک تعالیٰ نے کچھ مخصوص صلاحیتوں سے نوازا ہے جس کا ثبوت اس بات سے ملتا ہے کہ جب ایک ہی کمرے کے اندر ایک عورت اور اس کا خاوند سوئے ہوئے ہوتے ہیں اور بچہ کسی تکلیف کی وجہ سے رونا شروع کرتا ہے بچے کے رونے کی آواز اس عورت کے خاوند کو نہیں سنائی دیتی جب کہ عورت کو فوری طور پر سنائی دیتی ہے اور وہ بچے کی تکلیف کو دور کر کے اسے رونے سے چپ کرائی ہے۔

گھر میں اگر کھانا پکایا ہوا بھی ہو تو ایک باپ پکا ہوا کھانا بچوں میں بانٹ نہیں سکتا اور اگر بانٹ بھی دے تو بچے کبھی بھی مطمعین نہیں ہوتے بچوں کو مطمعین کرنے کی صلاحیت بھی اللہ سبحان تعالیٰ نے ایک ماں کو ہی عنایت کی ہے۔

سب سے اہم ذمہ واری جو ایک عورت انجام۔ دیتی ہے وہ اپنے بچوں کو اپنا دودھ پلاتی ہے اور دودھ طاقت، اور صحت کے لحاظ سے دنیا میں پائی جانے والی تمام غزاؤں میں سب سے زیادہ طاقت فراہم کرتا ہے اب اگر ماں پریشان یا تکلیف کا شکار ہے تو اس کے دودھ میں اس کی پریشانی یا تکلیف کا پورا اثر ہوتا ہے اور جب تکلیف اور پریشانی سے ماں بچے کو دودھ پلاتی ہے تو اس پریشانی کا بچے کی صحت پر بہت ہی برا اثر پڑتا ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ صحت مند خوشحال اور قابل اور لائق بچوں کی پرورش کے لئے ایک ماں کو پورا خوشحال رکھنا لازمی ہے ثابت ہوا کہ ایک مرد کو اپنے ہی بچوں کی خاطر ایک عورت یعنی اپنی بیوی کو ہمیشہ خوش رکھنا ہے۔

دوسرے الفاظ میں ایک مرد کی طرف سے ایک عورت پر ظلم اپنے ہی بچوں پر ظلم ہے ساس سسر کی طرف سے بہوں پر ظلم اور زیادتی اپنے پوتے اور پوتیوں پر ظلم ہے اگر سماج کے ہر فرد کو اس بات کی جانکاری ہو تو پھر سماج کا ہر فرد عورت پر ظلم اور زیادتی کرنا بند کرے گا۔ ایک باپ اپنی بیٹی کو ہمیشہ خوشحال دیکھنا چاہتا ہے مگر اس کی بیوی بھی آخر کسی باپ کی بیٹی ہے تو اس کا فرض بنتا ہے کہ اپنی بیٹی کی خوشی کی خاطر وہ اپنی بیوی کو بھی خوش رکھے یہ قدرت کا قانون ہے کہ جب ایک شخص دوسروں کی طرف دھیان نہیں دیتا تو قدرت بھی ایسے شخص کی طرف کبھی دھیان نہیں دے گا اس لئے ہر وہ مرد جو اپنی بیٹی کو خوشحال دیکھنا چاہتا ہے وہ اپنی بیوی کو بھی اس سے زیادہ خوشحال رکھے اور اپنی بیٹی کی خاطر کبھی بھی اپنی بیوی کے ساتھ ظلم اور زیادتی نہ کرے

ایک مرد کو طاقتور اور توانا شمار کیا جاتا ہے اور مرد کے مقابلے میں عورت کمزور ہے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مرد کو مرد تصور نہیں کیا جاسکتا جو ایک عورت پر ظلم اور زیادتی کرے یا اسے کسی بھی قسم کی سزا دے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک عورت پر ظلم زیادتی کرنا اور اسے بلاوجہ تنگ کرنا ایک مرد کی عزت شان اور طاقت کے سراسر خلاف ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے مرد کو طاقتور ایک عورت کی حفاظت کے لئے بنایا ہے نہ کہ اس پر ظلم اور زیادتی کرنے کے لئے

اس گھر پر سے اللہ کی رحمت اٹھا دی جاتی ہے جس گھر میں ایک عورت پر ظلم اور زیادتی ہوتی ہے اور پھر کوئی بھی اچھی چیز اس گھر کے افراد کو نصیب ہی نہیں ہوتی اس بات سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ کسی بھی کنبہ کے تمام افراد کی خوشحالی کا دارومدار ایک عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے پر نربھر کرتا ہے جہاں ایک مرد اپنی بیوی کو سزا دیتا ہے یا ظلم یا زیاتی کرتا ہے تو اس کنبہ پر غریبی پریشانی اور بیماری لاحق ہونے سے کبھی بھی انکار نہیں کیا جاسکتا اور جب عورت کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جاتا ہو تو پھر ایسے کنبہ کو اللہ تبارک تعالیٰ امیری عطا کرتا ہے اور اللہ تبارک تعالیٰ غیب کے خزانہ سے ایسے کنبے کو نواز دیتا ہے۔

ایک مرد کا فرض بنتا ہے کہ وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت کرے ایک عورت کے لئے عزت سے بڑھ کر کچھ بھی نہیں اگر ایک مرد اپنی بیوی میں کوئی بھی تبدیلی لانا چاہتا ہے تو عزت اور پیار سے اس کو سمجھا کر رفتہ رفتہ اسے کے طور طریقے اور اس کے برتاؤ میں تبدیلی لا سکتا ہے زبردستی ظلم اور زیادتی کر کے عورت کو کبھی بھی تبدیل نہیں کیا جاسکتا جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ہے تو عورت کے تمام طاقتیں مرد کی عزت اور پیار کے سامنے ختم ہو جاتی ہیں اور اگر ظلم اور زیادتی کر کے اس کو بدلنے کی کوشش کی گئی تو پھر ایسی عورت ہمیشہ ہمیشہ کے تباہ اور برباد ہو جاتی ہے اور پورے کنبہ کو تباہ و برباد کرتی ہے ثابت ہوا کہ عورت پر ظلم زیادتی کرنے سے مرد کی اپنی خوشحالی ہمیشہ ہمیشہ کے ختم ہو جاتی ہے۔

ایک عورت ایک مرد کے لئے اللہ تبارک تعالیٰ کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ہے کروڑوں کا جہیز بھی ایک عورت کے مقابلے میں کچھ نہیں جب ایک مرد اپنی بیوی کی عزت کرتا ہے اس کو خوشحال رکھتا ہے وہ صحتمند بچوں کو جنم دیتی ہے۔ خوشحال ماں بچوں کی پرورش کر کے انھیں قابل اور لائق بچے بناتی ہے اور تعلیم حاصل کرنے کے بعد بڑے بڑے عہدے حاصل کر کے یہ بچے کروڑوں روپے کماتے ہیں اور پھر وہ کنبہ جس میں ایک عورت خوشحال ہو اس کی آنے والی نسلوں پر بھی اللہ تبارک تعالیٰ کی کرم نوازی ہوتی ہے اور ایسے کنبہ کی انے والی نسلیں کبھی بھی اللہ کی رحمت سے کسی بھی طرح محروم نہیں ہوتیں۔

جب کسی بھی مرد کو اللہ تبارک ایک بچے سے نوازتا ہے اور اس کی بیوی محنت کر کے بچے کی پروش کرتی ہے اور پھر دونوں مل کو اس بچے کو پڑھا لکھا کر جوان کرتے ہیں تو اس تمام وقت کے دوران ایک مرد کو اس بات کا پورا اندازہ ہو جاتا ہے کہ کتنی محنت کر کے اس کے ساس اور سسر نے اس کی بیوی کو پال پوس کر جوان کیا اس کی پڑھائی پر کتنا خرچہ کیا اور پھر شادی کے بعد انھوں نے اپنی پیاری بیٹی کو اس کے حوالے کر دیا تو پھر ایسے مرد کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اپنی ساس اور سسر کی طرف سے اس کی بیوی پر کی گئی محنت کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی عزت اور قدر کرے یہ مرد کا اخلاقی مذہبی اور قانونی فرض بنتا ہے کہ وہ بیوی اور خاوند کے پاکیزہ رشتے کو مدنظر رکھتے ہوئے بیوی کی ہمیشہ عزت کرے اور اپنے آپ کو اشرف المخلوقات کا ایک فرد ثابت کرے ورنہ خاوند اور بیوی کے پاکیزہ رشتے کی بہت بڑی توہین ہوگی۔

ایک مرد کو اس دنیا میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کے لئے چار شخصیات کی دعا حاصل کرنا ضروری ہے ان شخصیات میں دو اس کے والدین اور دو ساس اور سسر شامل ہیں ایک ساس کی دعا کہ دو پہلو ہیں اگر ایک مرد کی بیوی اپنے خاوند کی اپنی ماں کے پاس شکایت نہ کرے تو ساس اپنے داماد کے حق میں دعا کرے گی لیکن اگر بیوی نے اپنے خاوند کے اچھے برتاؤ سے متعلق اپنی ماں کے سامنے تعریف کر دی تو پھر ساس محترمہ اپنی شاور کی جھولی اٹھا کر اپنے داماد کے حق میں ہمیشہ دعا کرتی ہے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مرد کو اپنی بیوی پر کبھی بھی ظلم اور زیاتی نہیں کرنی چاہیے بلکہ ساس کی دعا حاصل کرنے کے لئے ہمیشہ اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرنی چاہیے۔

اس آرٹیکل کا لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ اس آرٹیکل کو اس ذی عزت اخبار میں پبلش کر کے اس کے ذریعہ سماج کے ہر فرد اور ہر ایک مرد کو بتایا جائے کہ ہر ایک مرد عزت اور پیار کے ساتھ ایک عورت یعنی اپنی بیوی کے برتاؤ کے طور طریقے میں کسی بھی طرح کی تبدیلی لا سکتا ہے جبکہ عورت پر ظلم اور زیادتی سے عورت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خراب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس مرد کا اپنا ہی کنبہ تباہ و برباد ہوتا ہے ہر مرد کو یہ بتانا ضروری ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی کرم نوازی اور رحمت کے حصول کی خاطر ہر مرد کو اپنی بیوی کے ساتھ ہمیشہ بہت ہی اچھا برتاؤ کرنا ضروری ہے ایک مرد اپنی بیوی کو خوش رکھ کر اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کر کے اپنے بچوں کو صحت مند قابل اور لائق بنا سکتا ہے اور مرد کا بیوی پر ظلم اور زیادتی کرنا اپنے ہی بچوں پر ظلم اور زیادتی کرنا ہے ہر مرد کو یہ بتایا جائے کہ عورت ایک مرد کے لئے قدرت کی طرف سے اس کائنات کا سب سے قیمتی تحفہ ہے لہٰذا ہر مرد اس تحفے یعنی عورت کی پوری پوری قدر کرے۔

اگر مرد اللہ تبارک تعالیٰ کے لامحدود خزانے میں سے کچھ بھی اچھا حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہ عورت یعنی اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے اور کبھی بھی اس پر ظلم اور زیادتی نہ کرے۔

اگر کوئی بھی کنبہ جس میں عورت کی عزت اور قدر ہوگی تو انشا اللہ وہ کنبہ خوشحال ہوگا جب سماج کے تمام۔ کنبوں میں عورتوں کی عزت اور قدر ہوگی تو پھر سارا سماج خوشحال ہوگا اس بات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ سماج کی خوشحالی عورت کی عزت اور قدر کرنے پر منحصر ہے۔

اس آرٹیکل کے لکھنے کا مقصد یہ بھی ہے کہ اس کے ذریعہ سے سماج کو اس بات سے آگاہ کیا جائے کہ عورتوں پر ظلم اور زیادتی ختم کرنے کے لئے ہر گاؤں میں کمیٹیاں تشکیل دی جائیں اس کمیٹی میں ہر مذہب کی جانکاری رکھنے والے افراد قانون کے ماہر اخلاقیات کے ماہر اور ذی شعور شہری شامل ہوں جو شادی سے قبل ہر ایک مرد کو اس آرٹیکل میں درج تمام وجوہات سے پوری طرح آگاہ کریں اور جانکاری دیں تا کہ ہر ایک مرد شادی کے بعد اپنی خوشحالی امن سے بھری زندگی اور اپنے ہی بچوں کی بھلائی کی خاطر اپنی بیوی کی عزت اور قدر کرے تا کہ سماج سے عورتوں پر ظلم اور زیادتی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

’جیل کی دنیا نے مجھے گینگسٹر بنایا‘: موسے والا کے قتل سمیت سنگین مقدمات میں مطلوب لارنس بشنوئی کون ہیں؟

بی بی سی

لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، ڈکیتی سمیت سنگین نوعیت کے 50 کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔ ’میں ایک طالبعلم تھا جب میں پہلی بار جیل گیا۔۔۔ جیل کی دنیا نے مجھے ’گینگسٹر‘ بنا دیا۔ ہمارے بھائی مارے گئے، ہم نے صرف اس کا جواب دیا، انسان کیا بنتا ہے، اس کا دارومدار اس ماحول پر ہوتا ہے جس میں وہ پرورش پاتا ہے۔‘

یہ بات پنجاب کی بھٹنڈا جیل میں قید گینگسٹر لارنس بشنوئی نے جیل سے ایک نجی ٹی وی چینل کو دیے گئے انٹرویو میں کہی۔ لارنس بشنوئی کو سنگین نوعیت کے 50 کے قریب فوجداری مقدمات کا سامنا ہے۔

انڈین پولیس کا دعویٰ ہے کہ لارنس اپنی زیادہ تر کارروائیاں جیل کے اندر ہی سے انجام دیتے ہیں۔ ان پر معروف پنجابی گلوکار سدھو موسے والا کو قتل کرنے کی سازش کا الزام بھی ہے۔ ٹیلی ویژن چینل نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ انٹرویو لارنس بشنوئی نے جیل کے اندر سے انھیں خصوصی طور پر دیا ہے۔ لیکن پنجاب پولیس نے اس کی تردید جاری کی ہے۔

پولیس نے بھی یہ کہا ہے کہ بشنوئی کا یہ انٹرویو ریاست کی کسی جیل سے نہیں ہوا ہے۔ واضح رہے کہ 32 سالہ لارنس بشنوئی کو قتل، اقدام قتل، چوری، ڈکیتی سمیت متعدد الزامات کا سامنا ہے۔ اور ان کے خلاف زیادہ تر کیس پنجاب، دہلی اور راجستھان میں درج ہیں۔ لارنس بشنوئی کے وکیل وشال چوپڑا نے بی بی سی کی نامہ نگار چترا موہتی کو بتایا: ’میرا موکل بےقصور ہے، اس نے کوئی جرم نہیں کیا ہے۔‘

طالب علمی کی زندگی

لارنس بشنوئی ضلع فاضلکا کے علاقے ابوہر کے رہائشی ہیں۔ یہ گاؤں انڈیا کے سرحدی علاقے میں واقع ہے۔ یہ پنجاب کے مغرب کی طرف ہے۔ پنجاب کے اس علاقے کے مغرب میں پاکستان سے متصل انڈیا کی سرحد ہے اور اس کے جنوب میں راجستھان اور ہریانہ ہیں۔ اس علاقے میں پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کی مشترکہ ثقافت رائج ہے۔ تفصیلات کے مطابق لارنس بشنوئی کا خاندان زراعت کے پیشے سے وابستہ ہے اور ان کے پاس کافی زمین ہے۔ لارنس کا ایک اور بھائی انمول بشنوئی ہے۔ ان کی والدہ سنیتا بشنوئی نے ایک بار گاؤں کے سرپنچ کا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے لیے انھوں نے فارم بھی بھرا تھا لیکن بعد میں الیکشن نہیں لڑا۔

لارنس کا تعلق بشنوئی برادری سے ہے، جو پنجاب، ہریانہ اور راجستھان کے کئی حصوں میں آباد ہے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم ابوہر کے ایک پرائیویٹ کانونٹ سکول سے حاصل کی۔ سنہ 2011 میں انھوں نے ڈی اے وی کالج، چنڈی گڑھ میں داخلہ لیا۔ یہاں سے وہ طلبہ سیاست میں بھی شامل ہو گئے۔ لارنس بشنوئی کی طالب علمی کے دوران سکول اور کالج میں ان کے ساتھ رہنے والے دیگر طلبا کا کہنا ہے کہ وہ پنجابی، باگڑی اور ہریانوی زبانیں بولتے ہیں۔

لارنس بشنوئی، جو طلبا کی سیاست میں سرگرم تھے، طلبا تنظیم ’پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن‘ کے سرگرم رکن تھے، لیکن انھوں نے کبھی پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ نہیں لیا۔ جس وقت لارنس بشنوئی طلبا سیاست میں سرگرم تھے، چنڈی گڑھ کے کالجز اور یونیورسٹیوں پر مقامی طلبا تنظیموں جیسا کہ پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ آرگنائزیشن اور پنجاب یونیورسٹی سٹوڈنٹ یونین کا راج تھا۔ لیکن بعد کے زمانے میں نیشنل سٹوڈنٹس آف انڈیا اور سیاسی جماعتوں سے وابستہ سٹوڈنٹس آرگنائزیشن آف انڈیا نے یہاں سیاست شروع کی۔ یہ تنظیمیں پارٹیوں کے نظم و ضبط کے تحت کام کرتی تھیں۔

لارنس بشنوئی کے خلاف مقدمے

لارنس بشنوئی کو سنہ 2014 میں پہلی بار جیل منتقل کیا گیا۔ انھیں راجستھان میں مبینہ طور پر ایک پولیس مقابلے کے بعد گرفتار کیا تھا۔ سنہ 2021 میں انھیں دہلی کی تہاڑ جیل منتقل کر دیا گیا۔ جون 2022 کو پنجاب پولیس نے انھیں سدھو موسے والا قتل کیس میں گرفتار کیا۔ یاد رہے کہ سدھو موسے والا کو گذشتہ سال 29 مئی کو پنجاب میں قتل کر دیا گیا تھا۔ بعد میں انھیں تہاڑ جیل سے بھٹنڈا جیل منتقل کیا گیا۔

وطن سرینگر

وادی میں بڑھتے ہوئے جرائم

کشمیر وادی چونکہ ولیوں اور صوفیوں کی جگہ مانی جاتی ہے اور دُنیا اور ملک بھر کشمیری لوگوں کی پہچان ایج نہایت ہی نرم دِل صاف وشفاف اور کسی بھی دوسرے شخص کے بارے میں بُرا سوچنا تو دور کی بات کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے مگر حالات آجکل بد سے ابتر ہوتی دکھائی دے رہی ہیں کیونکہ پچھلے کچھ وقت میں کشمیر وادی میں قتل و غارت بہت حد تک بڑھ گیا ہے۔ پچھلے کچھ وقت سے وادی اور خاص طور پر پچھلے مہینے جو واقعہ پیش آیا وہ دِل دہلانے والا ہے اور ایسے واردات اور خبر ہم یا تو نیوز چینل میں باہری ریاستوں وملکوں میں سُنتے تھے یا پھر فلمی دُنیا میں بنائی جانے والی فلموں میں دیکھا جاتا تھا اور کشمیر میں اِس طرح کے واقعات انسان کبھی وہم وگمان میں بھی نہیں لا سکتا تھا۔ کچھ وقت پہلے دِلی میں ایک لڑکی کا بے دردی سے قتل کر کے اُس کے جسم کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹنے کی خبر سے لوگ پہلے ہی خوفزادہ تھے کہ اب کشمیر میں بھی ایک معصوم لڑکی کا قتل کرنے کے بعد اُس کے ٹکڑے کر کے مختلف جگہوں میں دفن کیا گیا اور یہ کام کسی باہر سے آئے ہوئے شخص نے نہیں بلکہ کشمیری نوجوان جو کہ کشمیری زمین پر پلا بڑا ہے اور جہاں پر صبح آنکھ مسجدوں سے آئی ہوئی آذان کی آواز سے کُھلتی ہے۔ ہمارے معاشرے میں اِس طرح کے سنگین جرائم ہونا اِس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وادی کشمیر بھی جرائم پیشہ افراد کی چپیٹ میں آیا ہوا ہے اور آئے روز دِل دہلانے والی خبریں ہمارے سامنے آتی ہیں اور ہم لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے ہوئے خاموش تماشائی بنے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں۔ ہمیں ایک باشعور معاشرے کا ثبوت دے کر اپنے اور اپنے آس پاس میں رہنے والے لوگوں کی اصلاح کرنی ہوگی تا کہ آنے والے وقت میں اِس طرح کی کوئی بھی حرکت ہمارے معاشرے اور آس پڑوس میں رونما ہونے پائے اور ہر ایک شخص اور خاص طور پر ہماری عورتیں محفوظ رہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

باقیات

101

مثبت سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا''یہ واضح طور پر پچھلی بار سے بہتر ہے جب میں یہاں تھا۔'' جے شنکر نے مشورہ دیا کہ سرحد پر مسائل کچھ حد تک برقرار ہیں کیونکہ برسوں کے عرصے میں طاقت کی تشکیل کی وجہ سے۔انہوں نے کہا'' لیکن بہت سی دوسری چیزیں بھی تھیں جو اس عرصے کے دوران ہوئیں،ان میں سے کچھ حالات کا ضامن تھا؛ اس میں سے کچھ دراصل کووِڈ کے دور سے کیری اوور تھیں۔ مثال کے طور پر، ہماری براہ راست پروازیں کووِڈ کے دوران بند ہوئیں،وہ دوبارہ شروع نہیں ہوئیں۔'' جے شنکر نے مزید کہا''ہم یہ دیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا یہ کووڈ کے بعد کا بہت کچھ اور سرحدی کشیدگی کے متوازی،ان مسائل کا مجموعہ۔ہم اس پر کتنی ترقی کر سکتے ہیں ان میں سے کچھ حالات کا ضامن تھا؛ اس میں سے کچھ دراصل کووِڈ کے دور سے کیری اوور تھیں۔ مثال کے طور پر، ہماری براہ راست پروازیں کووِڈ کے دوران بند ہوئیں،وہ دوبارہ شروع نہیں ہوئیں۔'' جے شنکر نے مزید کہا''ہم یہ دیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا یہ کووڈ کے بعد کا بہت کچھ اور سرحدی کشیدگی کے متوازی،ان مسائل کا مجموعہ۔ہم اس پر کتنی ترقی کر سکتے ہیں''۔وزیر خارجہ نے کہا کہ دونوں فریق ان مسائل کو دیکھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم اسے دیکھ رہے ہیں کیونکہ دن کے اختتام پر ہم نے ہمیشہ یہ بات برقرار رکھی ہے کہ **2020** اور **2024** کے درمیان جو صورتحال ہم نے دیکھی وہ کسی بھی ملک کے مفاد میں نہیں تھی۔شنکر نے کہا'' یہ ہمارے تعلقات کے مفاد میں نہیں تھا۔ اور مجھے لگتا ہے کہ اب اس کی پہچان ہو گئی ہے۔''

102

اجلاس **12** دنوں کی تعطیل کے بعد ہوا۔بدھ کی صبح جب ایوان کا اجلاس ہوا، تو این سی کے ارکان ایک بار پھر بحث کے لیے دباؤ ڈالنے کی غرض سے کنویں کے قریب پہنچ گئے۔حزب اختلاف کے لیڈر سنیل شرما کی قیادت میں اپوزیشن بی جے پی کے اراکین اسمبلی بھی دونوں طرف کے قانون سازوں کے نعروں کے درمیان ویل میں گھس گئے۔ان میں سے بعض نے دھرنا بھی دیا۔ہنگامہ آرائی کے باعث سپیکر نے ایوان کی کارروائی ایک بجے تک ملتوی کر دی۔وقف ترمیمی ایکٹ، پر مسلسل ہنگامہ آرائی کے درمیان جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی کارروائی شروع ہونے کے صرف **14** منٹ کے اندر منگل کو مسلسل تیسرے دن کے لیے ملتوی کر دی گئی۔اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے ایوان کی کارروائی ایک بجے تک ملتوی کر دی کیونکہ شروع سے ہی افراتفری پھیل گئی،ٹریژری اور اپوزیشن بنچ دونوں نے ایک دوسرے پر''ڈرامہ'' میں ملوث ہونے کا الزام لگایا۔جیسے ہی سیشن شروع ہوا،نیشنل کانفرنس کے قانون سازوں نذیر گریزی اور مبارک گل نے اسپیکر سے وقف ترمیمی ایکٹ پر بحث کی اجازت دینے کی درخواست کی۔انہوں نے اپیل کی کہ ہم نے قواعد بھی پڑھے ہیں۔مبارک گل نے اسپیکر سے مخاطب ہو کر کہا کہ بحث کی اجازت دی جا سکتی ہے،بس اپنی صوابدید استعمال کریں۔اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اراکین نے بے روزگاری پر بحث کے لیے ایک تازہ قرارداد پیش کی ہے۔ دونوں طرف سے احتجاج جاری رہنے کے باعث اسپیکر کو ایوان کی کارروائی ملتوی کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔جیسے ہی سیشن شروع ہوا،بی جے پی قانون ساز ایوان کے کنویں میں گھس گئے،بحث نہ کرنے کا مطالبہ کیا اور نیشنل کانفرنس کے خلاف احتجاج کیا، جس سے ہنگامہ شروع ہو گیا۔حزب اقتدار اور بی جے پی کے اپوزیشن بنچوں کے درمیان زبردست نعرے بازی اور گرما گرم تبادلے کے درمیان اسپیکر نے ایوان کی کارروائی ایک بجے تک ملتوی کر دی۔نیشنل کانفرنس اور حزب اختلاف میں اس کے حلیف وقف ترمیمی بل پر بحث کے لیے دباؤ ڈال رہے تھے، جب کہ اسپیکر کے حکم کا کہنا ہے کہ پارلیمنٹ کے فیصلے کو کالعدم کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے اور نہ ہی بحث کا کوئی راستہ ہے۔بی جے پی ممبران اسمبلی نے بل کے خلاف این سی کی مزاحمت کے خلاف نعرے بازی جاری رکھی۔جموں و کشمیر میں اپوزیشن جماعتوں،خاص طور پر نیشنل کانفرنس، اتحادیوں اور پی ڈی پی، پی سی، اے آئی پی، نے الزام لگایا ہے کہ ترمیم مقامی خود مختاری کو نقصان پہنچاتی ہے اور اسے مسلم کمیونٹی کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مناسب مشاورت کے بغیر منظور کیا گیا تھا۔ان کا استدلال ہے کہ یہ لوگوں کو بے اختیار کرنے کے مترادف ہے خاص طور پر ایک ایسے خطے میں جہاں وقف املاک ایک اہم سماجی اور مذہبی کردار ادا کرتی ہیں۔اسمبلی میں جاری ہنگامہ آرائی کے ساتھ اپوزیشن نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ وقف ترمیم کو مسترد کرنے کی قرارداد لائے۔تاہم،حکمراں بی جے پی اپنا موقف برقرار رکھتی ہے، اس بل کو وقف اثاثوں کے انتظام کو ہموار کرنے اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری قرار دیتی ہے۔عوامی اتحاد پارٹی کے ممبر اسمبلی شیخ خورشید نے بی جے پی قانون سازوں پر جسمانی حملہ کا الزام لگایا۔ اسمبلی کے اندر بدھ کے روز افراتفری پھیل گئی جب سیشن جسمانی تصادم میں آ گیا،جس نے ایوان کو ایک ورچوئل ریسلنگ گراؤنڈ میں تبدیل کر دیا۔ہنگامہ اس وقت بڑھ گیا جب عوامی اتحاد پارٹی کے ایم ایل اے نے الزام لگایا کہ وقف بل پر جاری تنازع پر گرما گرم بحث کے دوران بی جے پی کے متعدد قانون سازوں نے ان پر حملہ کیا۔ زبانی تبادلے تیزی سے ہاتھا پائی اور ہاتھا پائی میں بدل گئے اور مارشلوں کو مداخلت کرنے پر مجبور کر دیا۔اسمبلی کی کارروائی قبل ازیں ہنگامہ آرائی، تحریک التواء کو مسترد کرنے پر احتجاج اور حکمران اتحاد کے احتجاج کے درمیان روک دی گئی۔ اور اسے مسلم کمیونٹی کے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مناسب مشاورت کے بغیر منظور کیا گیا تھا۔ان کا استدلال ہے کہ یہ لوگوں کو بے اختیار کرنے کے مترادف ہے خاص طور پر ایک ایسے خطے میں جہاں وقف املاک ایک اہم سماجی اور مذہبی کردار ادا کرتی ہیں۔اسمبلی میں جاری ہنگامہ آرائی کے ساتھ اپوزیشن نے حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ وقف ترمیم کو مسترد کرنے کی قرارداد لائے۔ تاہم، حکمراں بی جے پی اپنا موقف برقرار رکھتی ہے،اس بل کو وقف اثاثوں کے انتظام کو ہموار کرنے اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے ضروری قرار دیتی ہے۔عوامی اتحاد پارٹی کے ممبر اسمبلی شیخ خورشید نے بی جے پی قانون سازوں پر جسمانی حملہ کا الزام لگایا۔اسمبلی کے اندر بدھ کے روز افراتفری پھیل گئی جب سیشن جسمانی تصادم میں آ گیا،جس نے ایوان کو ایک ورچوئل ریسلنگ گراؤنڈ میں تبدیل کر دیا۔ہنگامہ اس وقت بڑھ گیا جب عوامی اتحاد پارٹی کے ایم ایل اے نے الزام لگایا کہ وقف بل پر جاری تنازع پر گرما گرم بحث کے دوران بی جے پی کے متعدد قانون سازوں نے ان پر حملہ کیا۔زبانی تبادلے تیزی سے ہاتھا پائی اور ہاتھا پائی میں بدل گئے اور مارشلوں کو مداخلت کرنے پر مجبور کر دیا۔اسمبلی کی کارروائی قبل ازیں ہنگامہ آرائی، تحریک التواء کو مسترد کرنے پر احتجاج اور حکمران اتحاد کے احتجاج کے درمیان روک دی گئی۔

103

کرتے ہوئے ان کے بارے میں سوالات اٹھائے۔عمر عبداللہ نے کہا کہ میں اپنے والد کو باغ میں لے گیا تھا،اور وہاں ایک مرکزی وزیر موجود تھا،اس نے مجھ سے ایک تصویر مانگی۔ مجھے انکار یا بدتمیزی کرنا کیا تھا؟ میں نے تصویر لی۔انہوں نے مزید کہا کہ انہیں نشانہ بنانے کے لیے اس طرح کی تصویر کا استعمال ناانصافی ہے،خاص طور پر ان لوگوں کی طرف سے جنہوں نے بی جے پی کو جموں وکشمیر کی سیاست میں داخل ہونے میں مدد کی۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے جموں وکشمیر کے لوگوں سے **2016** کی ہلاکتوں پر کبھی معافی نہیں مانگی۔انہوں نے مزید کہا کہ ایوان میں ان کی غیر موجودگی میں بہت سی عجیب باتیں ہوئیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ منتخب نمائندوں کی حیثیت سے ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اسمبلی کے اندر عوامی مسائل ومشکلات کو اٹھائیں گے۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم ایوان میں عوام کے مسائل نہیں اٹھائیں گے تو اور کہاں اٹھائیں گے؟۔

104

بلکہ اس کے پیچھے ایک بڑا مقصد ہے اور وہ ہے معاشرے کی بے لوث خدمت اور تمام جانداروں کی فلاح ہے ۔ وائس آف انڈیا کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج راج بھون میں نوکار مہا منتر دیوس کی تقریب میں شرکت کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے شہریوں، جین انٹرنیشنل ٹریڈ آرگنائزیشن کے اراکین، اور متعدد دیگر تنظیموں اور اعلیٰ عہدیداروں کو مبارکباد پیش کی جنہوں نے مقدس نوکار مہا منتر کی اجتماعی تلاوت کے لیے ساتھ دیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ہزاروں سالوں سے،کئی اہم "منتر" متلاشیوں اور عقیدت مندوں کی راہنمائی کر رہے ہیں۔ان میں نوکار مہا منتر کی چمک اور الوہیت کا جوہر منفرد ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے مشاہدہ کیا کہ نوکار مہا منتر - سب سے زیادہ قابل احترام اور آفاقی منتر اندرونی تبدیلی کی تحریک دیتا ہے اور روحانی بیداری کو فروغ دیتا ہے۔ "جہاں محبت اور ہم آہنگی ہے وہاں خدا ہے، یہ حقیقی طاقت ہے، انسان خدا کے سب سے زیادہ قریب تب ہوتا ہے جب دل خیر سے لبریز ہو، میرا پختہ یقین ہے کہ معاشرے کا سب سے قیمتی اثاثہ محبت، ہم آہنگی، امن اور ہمدردی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ زندگی کا حقیقی معنی خود کی دریافت میں مضمر ہے۔ جب ہم اپنے آپ کو جانتے ہیں تو ایک بات واضح ہو جاتی ہے کہ خدا نے یہ زندگی چھوٹی چیزوں کے لیے نہیں دی ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک بڑا مقصد ہے اور وہ ہے معاشرے کی بے لوث خدمت اور تمام جانداروں کی فلاح و بہبود" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایک عالمی اقدام میں **108** سے زیادہ ممالک کے لوگوں نے امن، اور عالمگیر ہم آہنگی کو فروغ دینے والے 'نوکر مہا منتر دیوس' کے جشن میں حصہ لیا۔ یہ موقع تمام افراد کو تزکیہ نفس، رواداری اور اجتماعی بھلائی کی اقدار پر غور کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔شری آنند جین، اے ڈی جی پی آرمڈ پولیس، شری راجو جین، شمالی ہند کے مشیر، جین انٹرنیشنل ٹریڈ آرگنائزیشن **(JITO)**: شری پنکج جین، صدر ایس ایس جین سبھا؛ اس موقع پر ایس ایس جین سبھا کے جنرل سکریٹری جناب سندیپ جین اور **J&KJITO** کے نمائندے، سینئر افسران اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

105

کا وقت آ گیا ہے، **50** فیصد آبادی پر مشتمل خواتین کو ان کے حقوق ملنے چاہئیں اور پارلیمنٹ بل پر فوری اقدامات کرے تاکہ خواتین کو ان کے حقوق مل سکیں۔انہوں نے کہا''جموں و کشمیر ہندوستان کا تاج ہے، اور ہم یہاں سے خواتین کا مرکز قائم کریں گے۔ میں نے اس سلسلے میں زمین کی نشاندہی کرنے کو کہا ہے۔ ہم ان (خواتین) کی حمایت کے لیے ہر ممکن اقدام کریں گے۔''اسمبلی میں اپوزیشن کے بیانات پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ دشمن ہمیشہ موجود رہیں گے، لیکن ہم اپنا کام کریں گے اور جموں وکشمیر کو مسائل سے نکالیں گے۔انہوں نے کہا ''جموں و کشمیر ہندوستان کا تاج ہے،اور ہم یہاں سے خواتین کا مرکز قائم کریں گے۔ میں نے اس سلسلے میں زمین کی نشاندہی کرنے کو کہا ہے۔ہم ان (خواتین) کی حمایت کے لیے ہر ممکن اقدام کریں گے۔'' اسمبلی میں اپوزیشن کے بیانات پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے،انہوں نے کہا کہ دشمن ہمیشہ موجود رہیں گے،لیکن ہم اپنا کام کریں گے اور جموں وکشمیر کو مسائل سے نکالیں گے۔

106

اور **34** نامنظور کر دی گئیں۔اسپیکر نے کہا کہ **21** روزہ بجٹ اجلاس **2025** کے دوران ملک کا دوسرا طویل ترین اجلاس تھا۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اجلاس کے دوران **109** قراردادیں موصول ہوئیں جن میں سے **85** کو تسلیم کیا گیا اور **14** کو کاروبار کے لیے درج کیا گیا۔اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے مزید کہا کہ بجٹ سیشن کے دوران **39** گھنٹے سے زیادہ وقت استعمال کیا گیا۔اسپیکر نے اسمبلی کی کارروائی کو خوش اسلوبی سے چلانے کے لیے تعاون کرنے پر تمام اراکین اسمبلی کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے بجٹ سیشن کے دوران تعاون کے لئے محکمہ اطلاعات، اسمبلی سیکرٹریٹ، محکمہ صحت، ریڈیو، دوردرشن، جموں وکشمیر پولیس،میڈیا اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کا بھی شکریہ ادا کیا۔

107

میں وقف (ترمیمی) بل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کیا تھا۔یہ معاملہ منگل کو جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں اس وقت گونج اٹھا جب پی ڈی پی ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے وقف قانون کے خلاف قرارداد لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی ایوان سے دوسرے دن غیر حاضری پر سوال اٹھایا۔انہوں نے کہا'' (عمر) کو یہاں ہونا چاہیے تھا کیونکہ یہ مسئلہ مسلمانوں کی جائیدادوں جیسے مساجد، مزارات اور قبرستانوں سے متعلق ہے۔ وہ ٹیولپ گارڈن میں مرکزی وزیر کرن رجیجو کا سرخ قالین پر استقبال کر رہے ہیں''۔

108

نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا کہ ایس پی اوز جموں وکشمیر میں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کلیدی کردار ادا کرنے کے باوجود پچھلے دس سالوں سے مستقل اور بہتر تنخواہ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا''یہ وہ مسائل ہیں جن پر ایوان میں بحث ہونی چاہئے، لیکن بی جے پی کے ارکان کو لوگوں کے مسائل سے زیادہ میڈیا کی توجہ میں دلچسپی نظر آتی ہے۔'' نائب وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا،''بی جے پی کے قانون ساز ایوان میں صرف گڑبڑ پیدا کرنے کیلئے داخل ہوئے اور انہوں نے بجلی، پانی، اسکولوں، سڑکوں، اسپتالوں، بے روزگاری یا یومیہ اجرت والے کارکنوں کے خدشات جیسے اہم مسائل کے بارے میں کوئی بات نہیں کی۔''انہوں نے کہا،''ہم نے یومیہ اجرت کو باقاعدہ بنانے کیلئے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے، لیکن بی جے پی ان معاملات کو نظر انداز کر رہی ہے۔''چودھری نے کہا کہ سپیکر نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے اور ایوان کو آئین کے مطابق چلنا چاہیے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ جموں وکشمیر کے نوجوان کھیلوں میں خاص طور پر دیہی علاقوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں،لیکن بی جے پی لیڈروں سمیت کوئی بھی ان کی ضروریات کے بارے میں بات نہیں کر رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ایوان عوام کا ہے۔چودھری نے کہا کہ جمہوریت میں ہر کسی کو بولنے کا حق ہے لیکن بی جے پی ایوان کے اندر اور باہر اس آواز کو دبانے کی کوشش کرتی ہے۔

109

ڈویژنوں کے لئے سکول ایجوکیشن کے ڈائریکٹران، نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے افسران اور محکمہ تعلیم کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے قومی سطح کے اس باوقار امتحان کے پیشہ ورانہ اور شفاف انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے سول انتظامیہ اور این ٹی اے مابین بہتر تال میل کی اہمیت پر زور دیا۔ اُنہوں نے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ ذاتی طور پر نامزد امتحانی مراکز کا دورہ کریں، زمینی ضروریات کا جائزہ لیں اور سٹی کوآرڈی نیٹروں کے ساتھ قریبی تعاون سے تمام ضروری سہولیات کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ دونوں صوبائی کمشنران سیکورٹی اور انتظامی نگرانی کے خاطر خواہ انتظامات کریں جس میں ڈیوٹی مجسٹریٹوں کی تعیناتی اور ہر امتحانی مرکز پر پولیس کی موجودگی کو یقینی بنانا شامل ہو۔ اُنہوں نے کہا،''سول انتظامیہ اور پولیس کی ساکھ کو اس امتحان کے مؤثر اور پیشہ ورانہ انعقاد کے ذریعے برقرار رکھنا ضروری ہے۔'' اُنہوں نے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ ذاتی طور پر نامزد امتحانی مراکز کا دورہ کریں، زمینی ضروریات کا جائزہ لیں اور سٹی کوآرڈی نیٹروں کے ساتھ قریبی تعاون سے تمام ضروری سہولیات کو یقینی بنائیں۔ اُنہوں نے مزید ہدایت دی کہ دونوں صوبائی کمشنران سیکورٹی اور انتظامی نگرانی کے خاطر خواہ انتظامات کریں جس میں ڈیوٹی مجسٹریٹوں کی تعیناتی اور ہر امتحانی مرکز پر پولیس کی موجودگی کو یقینی بنانا شامل ہو۔ اُنہوں نے کہا،''سول انتظامیہ اور پولیس کی ساکھ کو اس امتحان کے مؤثر اور پیشہ ورانہ انعقاد کے ذریعے برقرار رکھنا ضروری ہے۔''چیف سیکرٹری نے مزید بتایا کہ مجموعی انتظامات کی نگرانی ایڈیشنل چیف سیکرٹری سکولی تعلیم محکمہ کریں گے۔ اُنہوں نے صوبائی اور ضلعی انتظامیہ سے کہا کہ کسی بھی مسئلے یا ضروریات کو فوری طور پر حل کرنے کے لئے انکے دفتر کو رپورٹ کریں۔ اس کے علاوہ اُنہوں نے این ٹی اے کے یو ٹی کوآرڈی نیٹر کو ہدایت دی کہ وہ اے سی ایس کے ساتھ براہ راست رابطے میں رہیں تاکہ مقامی انتظامات کو قومی سطح کے معیارات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری شانت منو نے شرکاء کو بتایا کہ جموں وکشمیر میں امتحانی مراکز کی حتمی فہرست این ٹی اے کل جاری کرے گا۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ جموں وکشمیر کے لئے مقرر کردہ تمام سٹی کوآرڈی نیٹرز کے رابطہ کی تفصیلات حاصل کریں اور ان کی سرکولیشن کریں تاکہ بہتر تال میل کو یقینی بنایا جاسکے۔ اُنہوں نے یقین دلایا کہ این ای ای ٹی (یو جی) امتحان کے کامیاب انعقاد کے لئے تمام ضروری انتظامات جانچ ایجنسی کے ساتھ قریبی تعاون سے کئے جائیں گے۔ دونوں صوبائی کمشنروں نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ متعدد مراکز بشمول وہ مراکز جو پہلے بڑے مسابقتی امتحانات کے لئے استعمال ہوتے تھے، ابتدائی طور پر شناخت کئے گئے ہیں۔ ان میں کالجز شامل ہیں جن کے پاس مطلوبہ بنیادی ڈھانچہ او رگنجائش موجود ہے اوران کے لئے مجاز حکام سے ضروری سرٹیفکیٹ حاصل کئے جا رہے ہیں۔ واضح رہے کہ این ای ای ٹی (یو جی)**2025** کا امتحان **4** رمئی **2025** کو او ایم آر شیٹ کا استعمال کرتے ہوئے قلم اور کاغذ کے موڈ میں منعقد ہوگا۔ درخواست کی ونڈو **7** رفروری سے **7** رمارچ **2025** تک کھلی رہے گی۔ اُمیدوار **26** راپریل **2025** ،کو امتحانی سٹی سلپ کی تفصیلات حاصل کر سکیں گے جبکہ ایڈمٹ کارڈز، جو یکم رمئی **2025** ،تک جاری ہونے کی توقع ہے۔

110

جسٹس وسیم صادق نرگل، جسٹس راجیش سکھری اور جسٹس محمد یوسف وانی موجود تھے۔ فل کورٹ ریفرنس میں مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کے جج اور سابق جج جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ اتل سری دھرن نے بھی شرکت کی۔ اس کے علاوہ ہائی کورٹ کے سابق ججوں، چیف سیکرٹری، پرنسپل سیکرٹری محکمہ داخلہ، انسپکٹر جنرل آف پولیس، سیکرٹری قانون و انصاف، سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، ڈپٹی سالیسٹر جنرلز آف انڈیا (جموں/سری نگر)، صدر جے اینڈ کے ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن، سینئر وکلا ، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج (جموں)، چیئرمین جے اینڈ کے سیلز ٹیکس اپلیٹ ٹریبونل، جوڈیشل آفسران اور ہائی کورٹ رجسٹری کے افسران بھی موجود تھے۔ تقریب میں ہائی کورٹ کے اُفسران اور عملہ کے ارکان، نیز سری نگر ونگ سے بڑی تعداد میں وکلا بذریعہ ورچیول موڈ شمولیت اختیار کی۔ جسٹس سنجیو کمار نے اپنے الوداعیہ خطاب میں جسٹس تاشی ربستن اور جسٹس پونیت گپتا کو رحمدل اور اعلیٰ اوصاف کے حامل شخصیات قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دونوں جج ہمیشہ انصاف کی جستجو میں لگے رہے اور متعدد تاریخی فیصلے سنائے جو مستقبل میں رہنمائی فراہم کریں گے۔ اُنہوں نے اپنی برسوں کی خدمات اور عدلیہ پر پڑنے والے اثرات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ مقصد کے احساس کے ساتھ عدلیہ میں شامل ہوئے، اپنے ساتھ انصاف کے لئے پختہ عزم، قانون کی گہری تفہیم اور انصاف کے لئے لگن لے کر آئے۔ جسٹس سنجیو کمار نے جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ میں مثالی خدمات اور تعاون کے لئے جسٹس تاشی ربستن اور جسٹس پونیت گپتا کی تہہ دل سے ستائش کی۔ سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل مونیکا کوہلی نے اپنے خطاب میں جسٹس تاشی رابستن کے عدالتی اور انتظامی امور میں ان کی لگن اور محنت کو سراہا۔ اُنہوں نے کہا کہ اگرچہ ان کا بطور چیف جسٹس دورانیہ مختصر تھا، لیکن وہ انصاف کی باریک بینی، عدالتی حکمت اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے جذبے سے بھرپور تھا۔ اُنہوں نے بالخصوص کمزور اور پسماندہ طبقات کو انصاف کی فراہمی کے لئے جسٹس تاشی رابستن کی خدمات کو سراہا۔ مونیکا کوہلی نے جسٹس پونیت گپتا کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور اُنہیں اعلیٰ اخلاقی اقدار کا حامل شخص قرار دیا، اور اُنہیں اعلیٰ اخلاقی اقدار کا حامل شخص قرار دیا، جو عدلیہ کے ادارہ جاتی استحکام میں اہم کردار ادا کرتے رہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ جسٹس پونیت گپتا نے بار کے ممبران کے تئیں مثبت نقطہ نظر اور احترام کا مظاہرہ کیا۔ صدر جے اینڈ کے ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں نرمل کوتوال نے جسٹس تاشی رابستن کے عدالتی انصاف اور قانون کی حکمرانی کے تحفظ میں ان کے رول کو سراہا۔ اُنہوں نے کہا کہ جسٹس تاشی رابستن کی قانونی مہارت اور سخت محنت ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ اُنہوں نے جسٹس پونیت گپتا کے بھی اعلیٰ عدالتی اوصاف کی تعریف کی اور کہا کہ وہ سادگی اور غیر معمولی ذہانت کے حامل جج تھے۔ جسٹس تاشی رابستن نے اپنے خطاب میں ہائی کورٹ کے ججوں، عدالتی اُفسران اور رجسٹری افسران کا شکریہ اُدا کیا۔ اُنہوں نے بار ایسوسی ایشن کے وکلا کی قانونی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی سراہنا کی اور اپنی ذاتی سٹاف ٹیم کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جسٹس پونیت گپتا نے اپنے خطاب میں عدلیہ، وکلا اور ساتھی ججوں کے تعاون پر شکریہ اُدا کیا اور کہا کہ بار اور بینچ کی مشترکہ کاوشوں کے بغیر حقیقی انصاف کی فراہمی ممکن نہیں۔ جسٹس سنجیو کمار نے اپنے الوداعیہ خطاب میں جسٹس تاشی ربستن اور جسٹس پونیت گپتا کو رحمدل اور اعلیٰ اوصاف کے حامل شخصیات قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ دونوں جج ہمیشہ انصاف کی جستجو میں لگے رہے اور متعدد تاریخی فیصلے سنائے جو مستقبل میں رہنمائی فراہم کریں گے۔ اُنہوں نے اپنی برسوں کی خدمات اور عدلیہ پر پڑنے والے اثرات کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ مقصد کے احساس کے ساتھ عدلیہ میں شامل ہوئے، اپنے ساتھ انصاف کے لئے پختہ عزم، قانون کی گہری تفہیم اور انصاف کے لئے لگن لے کر آئے۔ جسٹس سنجیو کمار نے جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ میں مثالی خدمات اور تعاون کے لئے جسٹس تاشی ربستن اور جسٹس پونیت گپتا کی تہہ دل سے ستائش کی۔ سینئر ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل مونیکا کوہلی نے اپنے خطاب میں جسٹس تاشی رابستن کے عدالتی اور انتظامی امور میں ان کی لگن اور محنت کو سراہا۔ اُنہوں نے کہا کہ اگرچہ ان کا بطور چیف جسٹس دورانیہ مختصر تھا، لیکن وہ انصاف کی باریک بینی، عدالتی حکمت اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کے جذبے سے بھرپور تھا۔ اُنہوں نے بالخصوص کمزور اور پسماندہ طبقات کو انصاف کی فراہمی کے لئے جسٹس تاشی رابستن کی خدمات کو سراہا۔ مونیکا کوہلی نے جسٹس پونیت گپتا کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور اُنہیں اعلیٰ اخلاقی اقدار کا حامل شخص قرار دیا، جو عدلیہ کے ادارہ جاتی استحکام میں اہم کردار ادا کرتے رہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ جسٹس پونیت گپتا نے بار کے ممبران کے تئیں مثبت نقطہ نظر اور احترام کا مظاہرہ کیا۔ صدر جے اینڈ کے ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں نرمل کوتوال نے جسٹس تاشی رابستن کے عدالتی انصاف اور قانون کی حکمرانی کے تحفظ میں ان کے رول کو سراہا۔ اُنہوں نے کہا کہ جسٹس تاشی رابستن کی قانونی مہارت اور سخت محنت ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔ اُنہوں نے جسٹس پونیت گپتا کے بھی اعلیٰ عدالتی اوصاف کی تعریف کی اور کہا کہ وہ سادگی اور غیر معمولی ذہانت کے حامل جج تھے۔ جسٹس تاشی رابستن نے اپنے خطاب میں ہائی کورٹ کے ججوں، عدالتی اُفسران اور رجسٹری افسران کا شکریہ اُدا کیا۔ اُنہوں نے بار ایسوسی ایشن کے وکلا کی قانونی مہارت اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی سراہنا کی اور اپنی ذاتی سٹاف ٹیم کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جسٹس پونیت گپتا نے اپنے خطاب میں عدلیہ، وکلا اور ساتھی ججوں کے تعاون پر شکریہ اُدا کیا اور کہا کہ بار اور بینچ کی مشترکہ کاوشوں کے بغیر حقیقی انصاف کی فراہمی ممکن نہیں۔

111

ہے، لیکن یہ توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے کیونکہ پارٹی اپنے رشتہ داروں اور کارکنوں کو تحفظ فراہم کرنا چاہتی ہے، جنہوں نے زمینوں پر قبضہ کر رکھا ہے اور اسے کشمیر میں 'لینڈ جہاد' قرار دیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ قانون ساز اسمبلی میں بدھ کو مسلسل تیسرے دن رکاوٹیں دیکھنے میں آئیں جب کہ این سی ایم ایل ایز نے وقف ترمیمی بل پر ایوان میں احتجاج کیا جب کہ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے اس پر بحث کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ پہلے ہی زیر سماعت ہے۔

112

کے رول پر روشنی ڈالی جو کہ انڈسٹری اور کامرس سیکٹر بشمول ہینڈی کرافٹس اور ہینڈلوم میں تیز ترقی کو یقینی بنانے کے لئے متعارف کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''محکمہ تمام مالک سوسائٹیز کو پروڈیوسر کمپنی میں تبدیلی کے عمل میں مالی معاونت فراہم کرے گا۔ مزید برآں، مصنوعات کی بہتر پیکیجنگ اور برانڈ پروموشن کے ذریعے انہیں مخصوص مارکیٹوں میں متعارف کرنے کے لئے صلاحیت سازی کے پروگرام بھی منعقد کئے جائیں گے۔'' ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم ڈیپارٹمنٹ نے غیر قانونی طور پر مشین سے تیار کردہ اور غیر لیبل شدہ اشیا کے خلاف مزید سخت اقدامات کو مزید مضبوط بنانے میں مدد طلب کی ہے کیوں کہ اشیا بعض ناپسندیدہ افراد کے ذریعے کشمیری روایتی دستکاری کے نام پر فروخت کی جا رہی ہیں۔ ڈائریکٹر موصوف نے کہا، ''محکمہ پہلے ہی ان ڈیلروں کے خلاف سخت ترین قوانین لاگو کر

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER, URBAN FORESTRY DIVISION, SRINAGAR

AUCTION NOTICE

An open Auction of horses/mules seized in various Territorial Divisions of the Forest Department shall he conducted through Urban Forestry Division, Srinagar as per the below given calendar-:

At P.C Depot, Qamarwari

On 17.04.2025, At 11:00 AM

In case of any un-avoidable circumstances the date of auction will be on next normal working day.

All the persons interested in purchase of these animals may participate in the open Auction on the following terms and conditions.

11. The intending bidder shall have to prove his identity before participation in the auction.

12. No person involved / accused in a Forest offence shall he allowed to participate in the auction. All the participants shall affirm their non-involvement given shall lead to legal action against the person.

13. The interested bidders shall have to deposit an amount of Rs. 5000)-/Rupees Five Thousand Only(as security deposit in rash before participating in the auction. The security deposit in case of unsuccessful bidders shall be returned on close of the auction and adjusted towards payment of cost of horse/horses purchased in case of successful bidder.

14. The successful bidder shall have to deposit the entire hid amount on spot against proper receipt before taking delivery of the purchased on the same day. No delay in

deposition of cost and delivery of horses shall be allowed. In case any bidder fails to deposit the entire cost on the same day and take delivery of the horse/horses, the auction of the particular horse/horses shall be deemed as cancelled.

15. The Auction Committee may reject any offer without assigning any reason thereof.

16. The intending bidder shall have to participate personally in the auction and no proxy or telephonic offer shall be accepted.

17. No offer after the close of auction shall be entertained.

18. The horses/mules purchased through this auction shall not be utilized for any illegal activity including any act prohibited under J&K Forest Act. The purchaser shall have to furnish an

attested undertaking to this effect. In case of any violation, the purchaser shall he liable for legal action. He / She also be debarred from participation in future auctions.

19. Any other conditions that the auction Committee may deem necessary shall be announced on spot before the commencement of auction.

20. An undertaking that the purchaser shall abide by the terms and conditions of this auction notice & those announced on spot and all laws and rules in force, shall be furnished by the successful bidder/purchaser, before taking delivery of the horse.

No: DFO/UFL/46-52 Dated: 08-04-2025

Sd/-Divisional Forest Officer
Urban Forestry Division Srinagar

50cm DIPK No:212/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

یورک ایسڈ کا علاج غذا سے کیجیے

مسائل سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ بدن میں یورک ایسڈ کی مقدار خاص حد سے زیادہ نہ ہو

تیزابیت، تبخیر، گیس اور قبض جیسے عوارض اس قدر عام ہو چکے ہیں کہ ہر دوسرا فرد ان کے ہاتھوں تنگ دکھائی دیتا ہے۔
ملاوٹ سے بھرپور اور مصنوعی غذائی اجزاء کے استعمال سے معدے کی قدرتی کارکردگی بری طرح متاثر ہو کر رہ گئی ہے۔ سگریٹ و چائے نوشی، بازاری مشروبات و بیکری مصنوعات، مرغن اور چٹخارے دار خوراک اور تیز مسالہ جات و فاسٹ فوڈز کے بے دریغ استعمال نے معدے اور انتڑیوں کے افعال و اعمال کا ستیاناس کر دیا ہے۔ تیزابیت، تبخیر اور گیس کی ایک بڑی وجہ قبض بھی جاتی ہے۔
جب قبض کے سبب انتڑیوں میں فاسد مادوں کا اجتماع ہوتا ہے تو طبیعت میں ناگواری، بے چینی اور اضطرابی کیفیت کا اظہار سامنے آتا ہے۔ معدے میں تیزابی مادے بہت زیادہ جمع ہو جاتے ہیں تو ان کا اخراج گردوں کے رستے بذریعہ پیشاب مشکل ہو جاتا ہے اور یہی تیزابی مادے بعد ازاں جسم کے مختلف جوڑوں میں جمع ہو کر نقرس، گھنٹیا، شائیٹیکا پین، کمر درد، گردے ناکارہ کرنے، کولیسٹرول کی افزائش، بلڈ پریشر، امراض قلب اور فالج جیسے جان لیوا امراض کا باعث بنتے ہیں۔
جسم میں بڑھتے ہوئے تیزابی مادوں کو طبی اصطلاح میں یورک ایسڈ کہا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر سرخ گوشت (meetRed) گائے کے گوشت، بکرے کے گوشت، کلیجی، پائے، مغز، نہاری، گردوں، کپوروں میں زیادہ پایا جاتا ہے لیکن جب میٹابولزم کی کارکردگی درست طور پر کام نہ کر پا رہی ہو تو ٹماٹر، پالک، دالیں، لوبیا اور چنوں وغیرہ کا استعمال بھی یورک ایسڈ کا سبب بن جاتا ہے۔ ایک صحت مند جسم میں 2.4 سے 6.5 ملی گرام تک یورک ایسڈ کی موجودگی لازمی سمجھی جاتی ہے۔
جب یورک ایسڈ مطلوبہ مقدار سے بڑھتا ہے تو جسم میں مختلف امراض کی علامات رو پزیر ہونے لگتی ہیں۔ ایک صحت مند انسان کے جسم سے اضافی یورک ایسڈ کی مقدار کو گردے پیشاب کے رستے خارج کرتے رہتے ہیں لیکن جب اس کی مقدار زیادہ بڑھ جائے تو گردے بھی اسے خارج کرنے سے قاصر ہو جاتے ہیں۔ یورک ایسڈ کی بڑھی ہوئی مقدار یوریا کی شکل میں گردوں کی کارکردگی کو متاثر کرنے سمیت جسم کے جوڑوں میں کرسٹل بن کر جمع ہونے لگتی ہے جو بعد ازاں جوڑوں کی حرکات و سکنات میں رکاوٹ کا باعث بن کر درد اور سوجن کا سبب بن جاتی ہے۔
یورک ایسڈ کے مسائل سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ بدن میں اس کی مطلوبہ مقدار سے زیادہ جمع نہ ہونے دیا جائے۔ یورک ایسڈ کی غیر ضروری افزائش سے بچنے کے لیے معدے اور انتڑیوں کی کارکردگی کا درست ہونا لازمی ہے۔ معدے میں تیزابیت، تبخیر اور گیس کی علامات کو پیدا ہونے سے روکا جائے۔ اس کا بہترین حل یہی ہے کہ کم از کم 8 گھنٹے کے وقفے سے کھانا کھایا جائے۔ کھانے کے فوری بعد سونے اور نہانے سے بچا جائے۔ کھانا کھاتے ہی مشقت والا کام بھی نہ کیا جائے۔ سخت محنت والا کام کرنے کے فوراً بعد ٹھنڈا پانی پینے سے بھی پرہیز کیا جائے۔ رات کا کھانا کھاتے ہی لیٹنے اور سونے سے بھی احتیاط کرنی چاہیے۔
پانی صرف اتنا ہی پیا جائے جتنی طلب ہو، کھانے کے فوری بعد پانی کم سے کم پیا جائے، کولڈ ڈرنکس اور ٹھنڈے پانی کا استعمال بالکل نہ کیا جائے۔ چائے، کافی اور قہوہ وغیرہ کھانے کے بعد مناسب وقفے سے استعمال کیے جائیں۔ چکنائیوں سے لبریز پکوان، تیز مسالہ جات اور بھنے ہوئے سالن کا استعمال کرنے سے بھی گریز لازم ہے۔
قبض سے بچنے کے لیے ریشے دار غذائی اجزاء جیسے جو اور گندم کا دلیہ، کچی سبزیاں، پھل اور پھلوں کے جوسز وغیرہ بکثرت استعمال کیے جائیں۔ معدے اور انتڑیوں کی کارکردگی کو مناسب اور متواتر رکھنے کے لیے نہار منہ تیز قدموں کی سیر و رزش کرنا بھی ضروری ہے۔ سیر اور ورزش کو بھی روزمرہ معمولات کا لازمی حصہ بنائیں۔
ایسے افراد جو یورک ایسڈ کی زیادتی میں مبتلا ہو چکے ہوں انہیں چاہیے کہ سب سے پہلے چائے اور سگریٹ نوشی پر قابو پائیں اور ان کا استعمال کم سے کم کرنے کی کوشش کریں۔ گاجر، مسمی اور سیب کا مرکب جوس روزانہ ایک گلاس لازمی پینا شروع کریں۔ ناشتے میں جو کا دلیہ پانی میں بنا ہوا استعمال کیا جائے، دوپہر میں مولی کے شوربے کے ساتھ چپاتی کھائی جائے۔ مولی، کھیرا، سلاد کے پتے اور پیاز بطور سلاد کھانا بھی مفید ہوتا ہے۔ رات کو ہلکا پھلکا کھانے کے بعد اجوائن کا قہوہ پینا بے حد فوائد پہنچاتا ہے۔
سوتے وقت مربہ ہرڑ تین سے چار دانے دھو کر کھائیں اور گٹھلیوں کو دیر تک چوستے رہیں۔ ایسے افراد جنھیں یورک ایسڈ کی زیادتی کے باعث کمر درد کا عارضہ لاحق ہو گیا ہے، انہیں چاہیے کہ وہ بطور علاج نہار منہ معجون فلاسفہ کا ایک چھوٹا چمچ صبح و شام کھانا شروع کر دیں۔ جن لوگوں کے جوڑوں میں درد کی کیفیت اور سوجن ہو گئی ہو وہ سورنجاں شیریں کا سفوف بنا کر چھوٹے چمچ کا ایک چوتھائی حصہ صبح و شام کھانے کے ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی کے ساتھ کھایا کریں۔ پانی میں سونف ابال کر پینے کے لیے استعمال کریں۔
گھریلو طبی تراکیب سے یورک ایسڈ کا خاتمہ
ہمارے گھروں میں عام استعمال ہونے والے اجزاء یورک ایسڈ کا خاتمہ کرنے کے لیے بہترین ثابت ہوتے ہیں۔ ہر گھر کے کچن میں اجوائن لازمی پائی جاتی ہے۔ اجوائن ایک چوتھائی چھوٹا چمچ ایک کپ پانی میں پکا کر بطور قہوہ پینا یورک ایسڈ اور اس سے جڑے عوارض سے فوری نجات دلاتا ہے۔
اجوائن کا قہوہ دن میں ایک پینا کافی ہوتا ہے۔ ایک پاؤ اجوائن کو لیمن کے پانی میں اچھی طرح بھگو کر خشک کر لیں۔ جب اجوائن خشک ہو جائے تو اس میں آدھ پاؤ کالا نمک اور آدھ پاؤ خوردنی سوڈا (میٹھا سوڈا) ملا کر مرکب بنا لیں۔ دن میں دو بار کھانے کے ایک گھنٹہ بعد نیم گرم پانی کے ساتھ آدھا چھوٹا چمچ کھا لیا جائے۔ تیزابیت، تبخیر، گیس، قبض سمیت یورک ایسڈ کا خاتمہ کرنے کا بہترین آسان اور گھریلو فارمولہ ہے۔
موسم سرما میں اکثر گھروں میں السی کی پنیاں بنانے کا رواج عام ہے۔ السی کا عام اور آسان استعمال یہ ہے کہ اسے ہلکا سو بھون کر محفوظ رکھ لیں۔ صبح نہار منہ ایک چمچ السی ایک گلاس نیم گرم پانی میں دو چمچ خالص قدرتی سرکہ ملا کر کھا لیا جائے۔ چند دنوں میں ہی یورک ایسڈ کے عوارض سے نجات مل جائے گی۔ سوہانجنے کے نرم پتوں کو سائے میں خشک کر کے سفوف بنا کر آدھی چمچی نہار منہ نیم گرم پانی میں آدھا لیموں نچوڑ کر کھانے سے بھی یورک ایسڈ کے مسائل سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔
ادرک ہمارے کچن کا تقریباً لازمی حصہ مانی جاتی ہے۔ ایک گرام ادرک کو ایک پانی میں اچھی طرح پکا کر اس میں خالص شہد کی آدھی چمچی ملا کر پینا بھی یورک ایسڈ کے خاتمے کا بہترین ذریعہ ہے۔ سبز چائے ایک گرام اور ادرک ایک گرام کو ایک کپ پانی میں پکا کر بطور چائے پینا بھی بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔
سنا مکی کے چند پتے، چند گلاب کی پتیاں اور ایک گرام ادرک ایک کپ پانی میں پکا کر پینا قبض سمیت یورک ایسڈ کے لیے بہت مفید طبی ترکیب ہے۔ آسگند ایک مشہور نبات ہے، اس کا سفوف بنا کر نہار منہ دودھ کے ساتھ کھانے سے بھی یورک ایسڈ اور اس کے پیدا کردہ مسائل جوڑوں کا درد، کمر درد وغیرہ سے مکمل شفاء نصیب ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ کی زیادتی کے باعث جوڑوں کی سوجن اور درد میں افاقہ کے لیے سورنجاں شیریں ایک تولہ کو سبز دھنیا کے ساتھ پیس کر پیسٹ بنا لیں۔ متاثرہ جگہوں پر لیپ کرنے سے درد اور سوجن سے فوری افاقہ ہوگا۔ گاجر، مسمی، سیب، مولی، کھیرا، بند گوبھی، کریلے وغیرہ کا روزمرہ خوراک میں استعمال لازمی طور پر کیا جانا چاہیے۔ قبض سے چھٹکارا پانے کے لیے رات سوتے وقت روغن بادام کے چار چمچ نیم گرم دودھ میں ملا کر پینا معمول بنا لیں۔ دھیان رہے اسپغول کے چھلکے کا زیادہ استعمال پیٹ کے منجملہ امراض کا سبب بنتا ہے، لہٰذا اسپغول کا استعمال کبھی کبھار ہی کیا جانا چاہیے۔
روزمرہ پرہیز
روزمرہ غذاؤں میں گوشت، چاول، دالیں، لوبیا، مٹر، پالک، بینگن، چائے، سگریٹ و شراب نوشی، کولا مشروبات، بیکری مصنوعات اور بادی و ترش اشیا کے استعمال سے مکمل طور پر پرہیز لازم ہے۔ درد دور کرنے والی ادویات کا غیر ضروری استعمال کرنا بھی مناسب نہیں ہوتا۔ اسی طرح کسی مستند معالج کی مشاورت کے بغیر اینٹی بائیوٹیک اور اسٹیرائیڈز ادویات کا استعمال بھی یورک ایسڈ کی افزائش کا سبب بنتا ہے اور گردوں کے لیے مضر صحت ثابت ہو سکتا ہے۔
غیر ضروری طور پر پروٹینز (گوشت، انڈا، دالیں، لوبیا مٹر وغیرہ) شوقیہ کیلشیم (ملٹی وٹامنز) اور سدا جوان رکھنے والی بازاری دواؤں اور غذاؤں (فوڈ سپلیمنٹس) سے اجتناب بھی یورک ایسڈ کی افزائش سے بچاتا ہے۔
ورزش ہمارے جسم میں غیر ضروری جمع ہونے والے زہریلے مادوں کو (Burn) ختم کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ روزمرہ ورزش کو اپنی زندگی میں ایسے ہی شامل کریں۔

زمین ہر 26 سیکنڈ بعد 'دھڑکتی' ہے... لیکن کیوں؟

زمین میں ہر 26 سیکنڈ بعد بہت ہی معمولی، یعنی ''خرد زلزلے'' آتے ہیں جنہیں صرف زلزلہ پیما آلات پر ہی محسوس کیا جا سکتا ہے

وسکونسن: سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ زمین میں ہر 26 سیکنڈ بعد بہت ہی معمولی، یعنی ''خرد زلزلے'' آتے ہیں جنہیں صرف زلزلہ پیما آلات پر ہی محسوس کیا جا سکتا ہے۔ ماہرین انہیں 'زمین کی دھڑکن' بھی کہتے ہیں۔ لیکن ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اب تک ماہرین بھی اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں جان سکے ہیں۔
زمین میں ہر 26 سیکنڈ بعد پیدا ہونے والے یہ خرد زلزلے (microseism) پہلے پہل 1962 میں ایک امریکی ارضیات داں جیک اولیور نے دریافت کیے تھے۔ انہوں نے اندازہ لگایا کہ ان معمولی زلزلوں کا مرکز بحر اوقیانوس کے استوائی یا جنوبی حصے میں کہیں واقع ہے۔ جیک اولیور نے یہ بھی نوٹ کیا کہ جن دنوں زمین کے شمالی نصف کرے میں گرمیوں کا موسم ہوتا ہے (یعنی جنوبی نصف کرے میں سردیاں ہوتی ہیں) تو ان خرد زلزلوں کی شدت بھی زیادہ ہو جاتی ہے... وہ معمولی سے طاقتور ہو جاتے ہیں۔
بعد ازاں 1980 میں یو ایس جیالوجیکل سروے کے ایک ماہر ارضیات، گیری ہولکومب نے ان 'خرد زلزلوں' کا ایک بار پھر زیادہ تفصیل سے جائزہ لیا اور بتایا کہ طوفانوں کے دوران یہ زلزلے معمول سے زیادہ طاقتور ہو جاتے ہیں۔
اولیور اور ہولکومب کی ان تحقیقات کو کسی نے بھی توجہ کے قابل نہ سمجھا اور وہ کاغذات میں بند ہو کر رہ گئیں۔ اس کے بعد 2005 میں یونیورسٹی آف کولوراڈو، بولڈر میں زلزلوں کے ماہر، ڈاکٹر مائک رٹزوولر اور ان کے ایک شاگرد گریگ بینسن زلزلوں کا عالمی ڈیٹا کھنگالا تو انہیں معلوم ہوا کہ ہر 26 سیکنڈ بعد، کہیں دور سے 'زلزلوں کے مدھم سگنل' آ رہے ہیں۔
لیکن آخر ان خرد زلزلوں کی وجہ کیا ہے؟ اس بارے میں وہ بھی کچھ نہیں جان پائے۔ البتہ، بہت چھان پھٹک کے بعد، آخرکار انہیں معلوم ہو گیا کہ ان زلزلوں کا مرکز براعظم افریقہ کے مغربی سمندروں میں خلیج گنی (گلف آف گنی) کے مقام پر ہے۔
انہوں نے اولیور اور ہولکومب کی تحقیق کا بھی جائزہ لیا اور پھر 2006 میں اپنی تحقیق کی تفصیل ''جیوفزیکل ریسرچ لیٹرز'' نامی ریسرچ جرنل میں شائع کروا دی۔ یہ تحقیق پڑھ کر کئی ماہرین اس طرف متوجہ ہوئے لیکن آج تک کوئی بھی ان خرد زلزلوں (مائیکروسیزم) کی ایسی وضاحت نہیں پیش کر سکا ہے جو تمام ماہرین کیلیے قابلِ قبول ہو۔
ایک وضاحت یہ بھی سامنے آئی کہ سورج کی شعاعیں، قطبین (پولز) کے مقابلے میں خطِ استوا اور اس کے آس پاس والے سمندری علاقوں کو زیادہ گرم کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان علاقوں میں زیادہ تیز ہواؤں کے علاوہ سمندری طوفان بھی قطبین کے مقابلے میں زیادہ آتے ہیں۔ لہٰذا، طاقتور سمندری لہریں جب بڑے پیمانے پر ساحل سے ٹکراتی ہیں تو وہ اپنی توانائی کو زمین میں منتقل کر دیتی ہیں، جس سے یہ معمولی سی تھرتھراہٹ پیدا ہوتی ہے جسے ہم 'خرد زلزلوں' کے نام سے جانتے ہیں۔
لیکن سوال وہی تھا کہ اگر ایسا کوئی معاملہ ہے تو پھر ہر 26 سیکنڈ بعد خرد زلزلے آنے کا کیا جواز ہے؟ اس سوال کے جواب میں سب خاموش تھے۔
چھ سال مزید گزر گئے۔ 2011 میں سینٹ لوئی، امریکا کی واشنگٹن یونیورسٹی کے ارضیات داں ڈوگ وائنز اور ان کے شاگرد گیرٹ آنکر نے خرد زلزلوں (مائیکروسیزم) پر ایک بار پھر تحقیق شروع کی۔ انہوں نے دریافت کیا کہ ان زلزلوں کا مرکز گلف آف گنی میں 'بونی کی کھاڑی' (BonnyofBight) والے مقام پر ہے۔
انہوں نے سمندری لہروں کے ساحل سے ٹکرانے والے مفروضے کی تائید کرنے کے علاوہ یہ بھی بتایا کہ جب سمندر کا پانی بڑے پیمانے پر حرکت کرتے ہوئے ساحل کی طرف بڑھتا ہے تو سمندر کی گہرائی بھی بتدریج کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ اس وجہ سے سمندری فرش (سمندر کی تہہ والی زمین) پر پانی کا دباؤ زیادہ ہونے لگتا ہے اور میں تھرتھراہٹ پیدا ہوتی ہے جو بہت دور دور تک پھیل جاتی ہے۔ یہی وہ چیز ہے جسے ہم 'زمین کی دھڑکن' کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ تحقیق انہوں نے 2013 میں ''سیزمولاجیکل سوسائٹی آف امریکا'' کی کانفرنس میں پیش کی۔
لیکن اس وضاحت سے ہر کوئی متفق نہیں تھا۔ اسی سال وہاں، چین میں ''انسٹی ٹیوٹ آف جیوڈیسی اینڈ جیوفزکس'' میں ماہرین کی ایک ٹیم نے ینگجیائی ژیا کی سربراہی میں تحقیق کے بعد بتایا کہ زمین میں ہر 26 سیکنڈ بعد اٹھنے والے زلزلوں کی وجہ سمندری لہریں نہیں بلکہ آتش فشاں ہیں۔ انہوں نے اپنے دعوے کے ثبوت میں کہا کہ بائٹ آف بونی کے قریب ہی، ساؤ تومے کے جزیرے پر ایک آتش فشاں موجود ہے جو یہ خرد زلزلے پیدا کر رہا ہے۔ چھوٹے چھوٹے زلزلے پیدا کرنے والا ایسا ہی ایک اور آتش فشاں 'آسو' کے نام سے جاپان میں موجود ہے۔

شوگر: وجوہات، اثرات اور پیچیدگیاں

چند سال قبل تک یہ شرح ہر 30 سیکنڈز تھی جواب 20 سیکنڈز ہو چکی ہے

محمد اکرم کے چہرے سے پریشانی اور خوف کے تاثرات عیاں تھے۔ زندگی سے بیزاری اور غربت کے بھیانک احساس نے اُسے بے بس اور مجبور کر دیا تھا۔ تین بچوں کا باپ، کرائے کے گھر پر رہائش پذیر اندرون لاہور کا ایک مزدور، شوگر کی وجہ سے پاؤں پر بننے والے زخم (Ulcer) کے باعث میو ہسپتال کے ڈائبیٹیز اینڈ فٹ کیئر کلینک (DFC) میں سر جھکائے ایک کونے میں بیٹھا تھا۔ ''ڈاکٹر صاحب! زخم سے میں تھک چکا ہوں۔ گزشتہ چھ ماہ سے مختلف ہسپتال، کلینک اور ڈاکٹروں سے علاج کے باوجود زخم ٹھیک نہیں ہوا۔ خدارا! اس کا علاج کریں تا کہ میں گھر کا خرچ اٹھا سکوں۔'' آنکھوں میں آنسو، لہجے میں تھکاوٹ اور مزاج میں مایوسی واضح طور پر نمایاں تھی۔ چھ ماہ میں زخم اس قدر گہرا اور خراب ہو چکا تھا کہ اگر فوری طور پر اس کی ٹانگ نہ کاٹی جاتی تو یہ تعفن (Septicemia) اس کی جان لے سکتا تھا۔ یہ کہانی صرف اکرم کی نہیں بلکہ دنیا میں ہر 20 سیکنڈز کے بعد کسی اور جگہ پر انہی حالات و واقعات کی وجہ سے شوگر کے باعث ایک مریض اپنی ٹانگ ضائع کر دیتا ہے۔ یاد رہے کہ چند سال قبل تک یہ شرح ہر 30 سیکنڈز تھی جواب 20 سیکنڈز ہو چکی ہے۔ 14 نومبر کو ہر سال عالمی دن برائے شوگر منایا جاتا ہے، جس کا مقصد جہاں ڈاکٹروں، نرسوں اور دیگر ہیلتھ کیئر پروفیشنلز کی شوگر کے علاج کے حوالے سے مہارت کو بڑھانا ہے، وہاں عوام میں شوگر کے مرض کی وجوہات، اقسام، طریقہ ہائے پرہیز، علاج اور اس کی وجہ سے جنم لینے والی پیچیدگیوں (Complications) کو رفع کرنا بھی ہے۔
شوگر کی بنیادی طور پر تین اقسام ہیں
یہ قسم عام طور پر بچوں میں پائی جاتی ہے۔ شوگر کے کل مریضوں میں اس کی شرح 5 سے 10 فیصد ہوتی ہے۔ اس کا دنیا بھر میں علاج کے دستیاب طریقوں میں سوائے انسولین کے کوئی موثر اور دیرپا علاج نہیں۔
یہ عام طور پر بڑوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کے وجوہات میں خاندانی / موروثی اثرات کے ساتھ موٹاپا بھی شامل ہے۔ شوگر کے کل مریضوں میں اس کی شرح 90 سے 95 فیصد ہوتی ہے۔ گولیوں کے ساتھ انسولین بھی اس کے علاج میں شامل ہے۔
یہ حاملہ خواتین میں پائی جاتی ہے۔ حاملہ خواتین میں اس کی شرح 10 فیصد ہوتی ہے۔
انتہائی دلچسپ اور قابل عمل بات یہ ہے کہ T2DM مریضوں میں سے کم و بیش 90 فیصد مریض ایسے ہوتے ہیں کہ جن کی شوگر، ہفتے میں پانچ دن موثر ورزش، صحت مند متوازن خوراک اور مناسب وزن اختیار کرنے سے مکمل طور پر ختم ہو سکتی ہے۔ یاد رہے کہ 2015ء تک یہ شرح 80 فیصد تھی جو کہ اب بڑھ کر 90 فیصد ہو چکی ہے۔
دوسرے نیشنل ڈائبیٹیز سروے آف پاکستان (DiabetesNational2nd PakistanofSurvey) منعقدہ 2016-17ء کے مطابق پاکستان میں شوگر کے مریضوں کی شرح تقریباً 27 فیصد ہے، جن میں سے تقریباً 20 فیصد اپنے مرض کے بارے میں علم رکھتے ہیں جب کہ 7 فیصد شوگر کے مرض میں مبتلا ہونے کے باوجود لاعلم ہیں، مزید برآں پاکستان میں Diabetes-Pre کی شرح تقریباً 15 فیصد ہے اور یہ وہ افراد ہیں جو بداحتیاطی اور لاعلمی کے باعث اگلے تین سے پانچ سالوں میں شوگر کے مرض میں مبتلا ہو سکتے ہیں۔
شوگر کی وجہ سے جسم کا کوئی عضو (Organ) اور حصہ (Tissue) ایسا نہیں ہوتا کہ جو اس کی (Complication) یعنی پیچیدگی سے محفوظ رہے بہت سی (Complications) کے ساتھ پاؤں میں ہونے والی FootDiabetic Disease پاکستان سمیت دنیا بھر میں اس کی شدت (Morbidity) بہت زیادہ ہے۔
بدقسمتی سے پاکستان بھر میں سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر Diabetes کی وجہ سے ہونے والی پاؤں کی complication کا علاج کرنے کے لیے فٹ کیئر کلینکس (Foot Clinics Care) نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ چند سال قبل تک ہر 30 سیکنڈ کے بعد شوگر کی وجہ سے جو ٹانگ کاٹی جا رہی تھی اب بڑھ کر 20 سیکنڈ ہو چکی ہے۔ اس complication کا علاج کرنے کے لیے ہمیں حکومتی سطح پر موثر ترجیحی پالیسی سازی کی ضرورت ہے۔
صحت کے پالیسی ساز اداروں کو درج ذیل اقدامات فوری طور پر کرنے کی ضرورت ہے۔
۱۔ عوام اور اداروں میں شوگر کے حوالے سے آگاہی دینے کے لیے مہمات (Campaigns) کا آغاز
۲۔ الیکٹرونک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کا استعمال
۳۔ ہیلتھ کیئر پروفیشنلز (Healthcare Professionals) جن میں پیرامیڈکس اور ڈاکٹرز شامل ہیں، ان کی پیشہ وارانہ مہارت میں اضافہ (Capacity Building) کرنے کے لیے ورکشاپس کا انعقاد
۴۔ ہر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر (DHQ) کی سطح پر ڈائبیٹیز اینڈ فٹ کیئر کلینکس کا انعقاد ہونا چاہیے۔

یہ ماسک دھوپ میں رکھنے سے جراثیم سے پاک ہو جاتا ہے

امریکی ماہرین نے دھوپ سے جراثیم کا خاتمہ کرنے والا کپڑے کا ماسک تیار کر لیا ہے

ڈیوس: ایک سال سے کورونا وبا ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکی ہے۔ اب کہیں یہ دوسری اور کہیں تیسری لہر کی صورت میں ہے۔ اس لیے لوگ کپڑے کے ماسک بھی پہن رہے ہیں جو جلدی آلودہ ہو جاتے ہیں لیکن خاص کپڑے سے بنا ایک ماسک دھوپ کی موجودگی میں کئی اقسام کے جراثیم سے ازخود پاک ہو جاتا ہے۔ وائرس اور بیکٹیریا کپڑوں پر چپک جاتے ہیں اور یہی معاملہ فیس ماسک کے ساتھ بھی ہوتا ہے جس پر دن بھر کے استعمال کے بعد جراثیم (بیکٹیریا) اپنا گھر بنا لیتے ہیں۔ اب یونیورسٹی آف کیلیفورنیا ڈیوس کے ماہرین نے ایک ایسا کپڑا بنایا ہے جس سے بنا ماسک اگر ایک گھنٹے دھوپ میں رکھا جائے تو اس کے 99.9999 فیصد بیکٹیریا اور وائرس تباہ ہو جاتے ہیں۔ فیس ماسک کھانسی یا چھینک سے پھیلنے والے نینو پیمانے (ایک میٹر کے ایک اربویں حصے) کے آبی بخارات کا پھیلاؤ کم کر سکتے ہیں جن میں کووڈ 19 بھی شامل ہے۔ لیکن اس سے چپکنے والے زندہ بیکٹیریا بعد میں بھی خطرناک ہو سکتے ہیں۔ اسی لیے یہ کپڑا دھوپ میں 'ری ایکٹو آکسیجن اسپیشیز' یا آر او ایس خارج کرتا ہے جس سے جراثیم مر جاتے ہیں۔ یوں دفتر اور کام کی جگہ پر نماز یا ظہرانے کے اوقات میں ماسک کو پاک کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اس کیلیے عام سوتی کپڑے پر مثبت چارج والی 2 ڈائی تھائلا مینو ایتھائل کلورائیڈ یعنی CI-DEAE کو کپڑے پر ڈالا گیا۔ اس کے بعد کپڑے کو منفی چارج والے ایک فوٹو سینسٹائزر سے رنگا گیا تو اس کے بہت اچھے نتائج سامنے آئے۔ اس طرح 'بنگال کا گلاب' نامی ایک رنگ سے بھی کپڑے کو رنگا گیا تو اس نے 99.9999 فیصد جراثیم کو ختم کر دیا۔ اچھی بات یہ ہے کہ ان میں خودٹی سیون بیکٹیریا یوفیج بھی شامل ہے جو کورونا وائرس سے بھی سخت جان ہوتا ہے۔ اس طرح ماسک کو بار بار دھویا بھی جا سکتا ہے اور دھوپ سے وہ جراثیم سے پاک بھی ہو سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

پشاور زلمی کی خصوصی شارٹ فلم 'زلمی ایکس لگیسی' کا ٹریلر جاری

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی فرنچائز پشاور زلمی نے دسویں سیزن کے لیے تیار کی گئی خصوصی شارٹ فلم 'زلمی ایکس لگیسی' کا ٹریلر جاری کردیا۔ پشاور زلمی نے پی ایس ایل10 کے لیے خصوصی طور پر ایک شارٹ فلم تیار کروائی ہے جس کو 'زلمی ایکس لگیسی' کا نام دیا گیا ہے۔ پشاور زلمی کی جانب سے 'زلمی ایکس لگیسی' کا ٹریلر جاری کردیا گیا جس میں ٹیم کے اسٹار بلے باز اور پشاور زلمی کے کپتان بابر اعظم کے علاوہ نوجوان بلے باز صائم ایوب اور اداکارہ ماہرہ خان کو دکھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ، شارٹ فلم کے ساونڈ ٹریک کے لیے آئمہ بیگ، التمش سیور، بلال آواز، مصطفیٰ کمال اور واجد لائق کو شامل کیا گیا۔ یوٹیوب پر جاری کیے گئے ٹریلر کو 'آفیشل فرسٹ لک ٹیزر' کا نام دیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری کیے گئے پرومو کے ساتھ اپنے پیغام میں پشاور زلمی نے کہا 'ہم اپنی مختصر فلم کا ٹیزر پیش کررہے ہیں جو اس فرنچائز کی ایک دہائی کو واضح کرے گی'۔ مزید لکھا 'پشاور زلمی کے 10 سالہ سفر، ہماری وراثت اور یلو اسٹورم کے غیر متزلزل جذبے کو خراج تحسین'۔ واضح رہے کہ پی ایس ایل 10 کا افتتاحی میچ 11 اپریل کو راولپنڈی اسٹیڈیم میں دفاعی چیمپین اسلام آباد یونائیٹڈ اور لاہور قلندرز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم افتتاحی میچ سمیت 11 میچوں کی میزبانی کرے گا جبکہ قذافی اسٹیڈیم 18 مئی کو ہونے والے فائنل سمیت 13 میچوں کی میزبانی کرے گا۔ کراچی اور ملتان 5،5 میچوں کی میزبانی کریں گے جبکہ پشاور میں 8 اپریل کو نمائشی میچ کا انعقاد کیا جائے گا۔

آئی پی ایل میں لاکھوں روپے کا جرمانہ عائد

انڈین پریمیئر لیگ میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے کپتان رجت پاٹیدار پر ممبئی انڈینز کے خلاف میچ میں سلو اوور ریٹ پر 12 لاکھ بھارتی روپے کا جرمانہ عائد کردیا گیا۔ یہ آئی پی ایل2025 میں سلو اوور ریٹ پر عائد کیا جانے والا پہلا جرمانہ ہے۔ آئی پی ایل میں پہلی بار کپتانی کرنے والے رجت پاٹیدار نے پیر کے روز ممبئی انڈینز کے خلاف اپنی قائدانہ صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے سنسنی خیز مقابلہ 12 رنز سے جیتا۔ البتہ گیند بازوں کو درست طریقے سے استعمال کرنے کی غرض سے وقت ضائع ہونے پر ان کو جرمانے کا سامنا کرنا پڑ گیا۔ واضح رہے رواں سیزن میں رائل چیلنجرز کے رجت پاٹیدار نے کولکتہ نائٹ رائڈرز کو کولکتہ میں، چنئی سپر کنگز کو چیپک میں اور ممبئی انڈینز کو وانکھیڈے میں شکست دے کر اپنے چار میچز میں تین فتوحات سمیٹنے کے بعد پوائنٹس ٹیبل پر تیسری پوزیشن سنبھالی ہوئی ہے۔

پی ایس ایل سے متعلق بیان؛ بورڈ بھی میدانِ جنگ میں کود پڑا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10ویں ایڈیشن کے آغاز سے قبل سابق چیمپین فرنچائز کے مالک علی ترین کے بیانات پر کرکٹ بورڈ نے بھی جوابی وار کردیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے اعلیٰ عہدیدار نے پی ایس ایل کی معروف فرنچائز ملتان سلطانز کے اونر علی ترین کے بیانات پر سخت موقف اپناتے ہوئے کہا کہ انکے بیانات سے ٹورنامنٹ کو متنازع بنانے کی کوشش ہے۔ اعلیٰ عہدیدار کا کہنا تھا کہ پی ایس ایل ضابطہ اخلاق کے مطابق ہمیں فرنچائز مالکان کے خلاف ڈسپلن کی کارروائی کا اختیار ہے لیکن اس موقع پر ہم نے ردعمل دکھایا تو اس سے لیگ کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے، کسی کو شکایت ہے تو وہ ہم سے رابطہ کرے۔ بدقسمتی سے شکایت وہ شخص کر رہا ہے جو نہ میٹنگ میں شرکت کرتا ہے اگر میٹنگ میں آجائے تو وہاں اس قسم کی کوئی بات نہیں کی جاتی۔ انکا کہنا تھا کہ ہمارے پڑوسی ملک میں بھی لیگ چل رہی ہے، اردو کمنٹری سمیت امپائرنگ ٹیکنالوجی متعارف کروائی ہے تاکہ لیگ کو اوپر لے جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ لیگ کے اینتھم کیلئے علی ظفر کا نام آنے پر فرنچائز مالک نے اعتراض اٹھایا اور دیگر کے ناموں کا انتظار تک نہ کیا۔ قبل ازیں ملتان سلطانز کے مالک علی ترین نے بورڈ کے فرنچائز ریٹین کے رینٹل ماڈل پر شدید تنقید کی تھی، انکا کہنا تھا کہ لیگ کی تمام فرنچائز فی الحال ایک "رینٹل ماڈل" پر چل رہی ہے، جس میں ٹیموں کے مالکان کو حقیقی ملکیت حاصل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سال فرنچائز اونرز ٹیموں کو اپنے پاس رکھنے کیلئے رینٹ (یعنی کرایا) ادا کرتے ہیں، اگر نہ دیں تو ہمیں کوئی مالکانہ حقوق حاصل نہیں ہیں

ٹیم میں واپسی؛ سُسر کا کیا کردار ہے؟ شاداب بول اُٹھے

ٹی 20 فارمیٹ میں ٹیم کے نائب کپتان شاداب خان نے اپنے سُسر و سابق کرکٹر ثقلین مشتاق کا داماد ہونے کی وجہ سے کم بیک کے الزام پر لب کشائی کردی۔ کرکٹ پاکستان کو دیے گئے انٹرویو میں آل راؤنڈر شاداب خان نے کہا کہ گزشتہ 7،6 سال سے ٹیم کے لیے کھیل رہا ہوں، اس میں میری کافی اچھی کارکردگی رہی تھی، شادی کو تو 2 سال ہوئے ہیں، مگر اب ثقلین مشتاق کے ساتھ تعلق کو بار بار دہرایا جائے تو دکھ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے زیادہ افسوس تب ہوتا ہے جب ہمارے اپنے سابق کھلاڑی ایسی باتیں کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ایک پلیئر کس مرحلے سے گزر رہا ہوتا ہے۔ شاداب خان نے کہا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ بہت سے کام پردے کے پیچھے ہورہے ہیں جو دکھائی نہیں دیتے لیکن ہمارے ملک میں نتائج ہی سب سے اہم ہوتے ہیں

ویرات کوہلی نے ٹی 20 میں ایک اور ریکارڈ بنا دیا

بھارت کے سابق کپتان اور اسٹار بلے باز ویرات کوہلی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے دوران ٹی20 کرکٹ میں 13 ہزار رنز مکمل کر لیے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق آئی پی ایل2025 میں رائل چیلنجرز بنگلورو اور ممبئی انڈینز کے درمیان کھیلے گئے میچ میں ویرات کوہلی ٹی 20 کرکٹ میں تیز ترین 13 ہزار رنز بنانے والے پہلے بھارتی اور دوسرے عالمی بلے باز بن گئے۔ مجموعی طور پر ٹی20 کرکٹ میں اب تک صرف 5 کھلاڑی ہی 13 ہزار رنز بنا چکے ہیں جن میں ویرات کوہلی پہلے بھارتی بلے باز ہیں۔ بھارت کی جانب سے ٹی20 میں سب سے زیادہ رنز بنانے والوں کی فہرست میں روہت شرما دوسرے نمبر پر ہیں جنہوں نے 438 اننگز میں 11851 رنز بنائے ہیں۔ کوہلی سنچریوں کے معاملے میں بھی بھارتی بلے بازوں میں سرفہرست ہیں، انہوں نے اپنے کیریئر میں 9 سنچریاں بنا رکھی ہیں جن میں سے 8 آئی پی ایل میں بنی ہیں۔ آئی پی ایل2025 کے میچ میں ویرات کوہلی نے رائل چیلنجرز بنگلورو کی نمائندگی کرتے ہوئے ممبئی انڈینز کے خلاف 42 گیندوں پر 67 رنز کی اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ 36 سالہ کوہلی نے اس میچ میں ٹی20 کرکٹ میں اپنے 13 ہزار رنز بھی مکمل کر لیے۔ ویرات کوہلی نے 403 ٹی20 میچوں کی 386 اننگز میں یہ کارنامہ انجام دیا اور یوں وہ ویسٹ انڈیز کے لیجنڈری بلے باز اور رائل چیلنجرز بنگلورو میں ویرات کوہلی کے ساتھی کرس گیل کے بعد یہ سنگ میل عبور کرنے والے دوسرے تیز ترین بیٹر بن گئے جب کہ کرس گیل 381 اننگز میں 13 ہزار رنز مکمل کیے تھے۔ آئی پی ایل 2024 کے دوران کوہلی نے صرف 360 اننگز میں گیل کے بعد دوسرے تیز ترین بلے باز کے طور پر 12 ہزار ٹی20 رنز مکمل کیے تھے۔ 13 ہزار رنز مکمل کرنے والے بلے باز کرس گیل (381 اننگز) ویرات کوہلی (386 اننگز) ایلکس ہیلز (474 اننگز) شعیب ملک (487 اننگز) کیرون پولارڈ (594 اننگز)

نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے میں بھی ٹیم پر جرمانہ

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے پاکستان کرکٹ ٹیم پر نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے انٹرنیشنل میں بھی جرمانہ عائد کردیا گیا۔ نیوزی لینڈ کے خلاف تیسرے ون ڈے میں سلو اوور ریٹ کے باعث پاکستان ٹیم پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل نے مقررہ وقت میں اوورز مکمل نہ کرنے پر پاکستان ٹیم پر مسلسل تیسرے میچ میں جرمانہ عائد کیا۔ تیسرے ون ڈے میں پاکستان ٹیم کے کھلاڑیوں پر میچ فیس کا 5 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے سزا قبول کرلی۔ یاد رہے کہ نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ون ڈے میں بھی دیر سے اوور مکمل کرنے پر پاکستان ٹیم پر جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔ اس سے قبل، پہلے ون ڈے انٹرنیشنل میں بھی سلو اوور ریٹ پر کھلاڑیوں پر میچ فیس کا 5 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ نے پہلے پاکستان کو 5 ٹی20 پر مشتمل سیریز میں 1-4 سے شکست دی تھی جس کے بعد 3 ون ڈے انٹرنیشنل پر مشتمل سیریز میں وائٹ واش کردیا تھا۔

پی ایس ایل 10 کیلئے میچ آفیشلز کا اعلان کردیا گیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن کے لیے میچ آفیشلز کا اعلان کردیا گیا جس میں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ایلیٹ پینل کے امپائرز بھی شامل ہیں۔ ایچ بی ایل پاکستان سپر لیگ کے سوشل میڈیا کے آفیشل اکاؤنٹس پر دسویں ایڈیشن کے لیے میچ آفیشلز کے ناموں کا اعلان کیا گیا۔ یاد رہے پی ایس ایل کا افتتاحی میچ 11 اپریل کو راولپنڈی اسٹیڈیم میں دفاعی چیمپین اسلام آباد یونائیٹڈ اور لاہور قلندرز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم افتتاحی میچ سمیت 11 میچوں کی میزبانی کرے گا جبکہ قذافی اسٹیڈیم 18 مئی کو ہونے والے فائنل سمیت 13 میچوں کی میزبانی کرے گا۔ کراچی اور ملتان 5،5 میچوں کی میزبانی کریں گے جبکہ پشاور میں 8 اپریل کو نمائشی میچ کا انعقاد کیا جائے گا۔ 11 اپریل سے 18 مئی تک کھیلے جانے والی لیگ میں 13 امپائرز اور 7 میچ ریفریز ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ آئی سی سی کے ایلیٹ پینل میں شامل احسن رضا، پال رائفل اور کمار دھرما سینا امپائرز پینل میں شامل ہیں جب کہ ایلکس واف اور کرس براؤن بھی امپائرز پینل کا حصہ ہوں گے۔ پاکستان سے علیم ڈار، آصف یعقوب، فیصل خان آفریدی، راشد ریاض وقار کو بھی امپائرنگ پینل میں شامل کیا گیا ہے۔ پی سی بی ایلیٹ پینل آف امپائرز عبدالمقیت، ناصر حسین، طارق رشید اور ذوالفقار جان بھی ایچ بی ایل پی ایس ایل کے اس ایڈیشن میں امپائرنگ کریں گے۔ خیال رہے علیم ڈار آخری مرتبہ ایچ بی ایل پی ایس ایل میں امپائرنگ کے فرائض انجام دیں گے۔ دوسری جانب میچ ریفریز میں آئی سی سی ایلیٹ پینل آف میچ ریفری رنجن مدوگالے اپنے ساتھی سری لنکن روشن مہاناما کے ساتھ میچوں کی نگرانی کریں گے جب کہ دیگر میچ ریفریز میں علی نقوی اور محمد جاوید ملک شامل ہیں۔ اس سے قبل، پی سی بی نے پاکستان سپر لیگ کے لیے کمنٹری پینل کا اعلان کیا تھا، کمنٹری پینل میں دنیائے کرکٹ کے بڑے نام

سلمان بٹ کو کمنٹری پینل کا حصہ کیوں بنایا؟ فرنچائزز ناخوش

اسپاٹ فکسنگ میں سزا یافتہ سابق کپتان سلمان بٹ کو پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے کمنٹری پینل میں شامل کیے جانے پر فرنچائزز نے ناراضگی کا اظہار کردیا۔ تفصیلات کے مطابق 2010 میں لارڈز ٹیسٹ کے دوران اسپاٹ فکسنگ پر پاکستانی کپتان سلمان بٹ اور پیسرز محمد آصف و محمد عامر کو لندن میں جیل کی ہوا بھی کھانا پڑی تھی، پابندی ختم ہونے کے بعد صرف عامر ہی دوبارہ قومی ٹیم تک پہنچ سکے۔ آصف طویل عرصے سے امریکا میں مقیم جبکہ سلمان لاہور میں غنی گلاس انسٹی ٹیوٹ آف کرکٹ کے سربراہ ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ پی ایس ایل فرنچائزز کو جب علم ہوا کہ سلمان بٹ کو کمنٹری پینل میں شامل کیا جارہا ہے تو انھوں نے حکام کو ایک مشترکہ خط ارسال کیا، اس میں کسی کا نام لیے بغیر لکھا گیا کہ کمنٹری پینل میں کسی غیر اخلاقی سرگرمی میں ملوث شخص، فکسر یا

کپتان روہت شرما کا اہم اعزاز کیلیے نام شامل

ایک تازہ ترین رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ممبئی کے وانکھڈے اسٹیڈیم میں کسی اسٹینڈ کا نام کپتان روہت شرما کے نام سے مختص کیا سکتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق 15 اپریل کو ایم سی اے کی اپیکس کونسل کے اجلاس میں روہت شرما کا نام زیر بحث آئے گا لیکن ان کا مقابلہ ممبئی کے دیگر بڑے ناموں کے ساتھ ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق ایم سی اے کو اس کے کلب ممبران کی جانب سے سابق صدور شرد پوار، آنجہانی ولاس راؤ دیشمکھ کے ساتھ آنجہانی بھارتی کپتان اجیت واڈیکر، آنجہانی اکناتھ سولکر، آنجہانی دلیپ سردیسائی، آنجہانی پدماکر، سابق بھارتی کپتان ڈیانا ایڈولجی اور بھارتی ٹیم کے موجودہ کپتان روہت شرما کے نام پر اسٹینڈ مختص کرنے یا اسٹیڈیم کے باہر موجود جگہوں کے نام ان کے ناموں پر رکھنے کی درخواستیں اور تجاویز موصول ہوئی ہیں۔ ایم سی اے کے صدر اجنکیا نائیک نے بتایا کہ ممبران کی جانب سے کچھ تجاویز دی گئی ہیں لیکن حتمی فیصلہ ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی ممبران کی جانب سے لیا جائے گا۔ واضح رہے روہت شرما کی کپتانی میں گزشتہ نو ماہ میں بھارت نے دو آئی سی سی ٹائٹلز (2024 میں ٹی20 ورلڈکپ اور 2025 میں چیمپئنز ٹرافی) جیتے ہیں۔ یہ ایک ایسا کارنامہ ہے جو ممبئی کا کوئی کھلاڑی بطور کپتان انجام نہیں دے سکا ہے۔

کاجول اپنے نام کے ساتھ خاندان کا نام کیوں نہیں لگاتیں؟ اداکارہ کا انکشاف

بالی ووڈ کی سپر اسٹار اداکارہ کاجول نے انکشاف کیا ہے کہ وہ اپنے نام کے ساتھ خاندان کا نام لگانا کیوں پسند نہیں کرتیں۔ ایک حالیہ انٹرویو میں کاجول نے بتایا کہ وہ ایک ایسے خاندان سے ہیں جس کا بالی ووڈ سے کئی برسوں سے تعلق رہا ہے اس لئے انہوں نے اپنے خاندان کی میراث کے دباؤ سے بچنے کے لیے ایسا کیا۔ مائی نیم از خان کی اداکارہ نے بتایا کہ جب وہ انڈسٹری میں داخل ہورہی تھیں، ان کی والدہ اور لیجنڈ اداکارہ تنوجا نے بھی اس بات کی نشاندہی کی کہ ان کی بالی ووڈ میں والدہ سمیت دادی اور دادا کی طرف سے بھی لیگیسی ہے جس کا کاجول پر دباؤ ہوسکتا ہے۔ کاجول نے کہا کہ 'لیکن تب بھی، اور اب بھی، میں نے محسوس کیا ہے کہ میں کسی کا ساتھ نام نہیں لینا چاہتی اور اپنے خاندان کا نام استعمال نہیں کرنا چاہتی اس لئے میں نے سوچا کی آخر میں صرف کاجول کے نام سے جانی جاؤں، تو شاید اتنا دباؤ نہیں آئے گا مجھ پر اور میری اپنی ایک پہچان ہوگی'۔

اسرائیل غزہ میں بچے ذبح کررہا ہے اور اس گھناونے جرم پر دنیا خاموش ہے؛ اداکارہ

اداکارہ سوارا بھاسکر اسرائیل کی غزہ پر وحشیانہ بمباری میں بچوں کی ہلاکتوں اور جنگی جرائم پر دنیا کی بے حسی پر پھٹ پڑیں۔ مسلم سیاسی رہنما سے شادی کرنے والی بھارتی اداکارہ سوارا بھاسکر نے سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا کہ اسرائیل صرف غزہ کو نہیں بلکہ ہمارے اندر موجود انسانیت کے احساس کو بھی ختم کررہا ہے۔ اپنی طویل اور جذباتی پوسٹ میں سوارا بھاسکر نے خاص طور پر النصر اسپتال پر بمباری میں ایک صحافی سمیت متعدد افراد کے زندہ جلنے کے واقعے پر سخت غصے اور افسوس کا اظہار کیا۔ سوارا بھاسکر نے لکھا کہ میں روز کوشش کرتی ہوں کہ اپنی اچھی سی سیلفی لوں، اپنی بیٹی کی معصوم تصاویر پوسٹ کروں، میک اپ کروں، آن لائن شاپنگ کروں... لیکن یہ سب بھی مجھے غزہ میں ہونے والی ہولناکیوں کے بارے میں سوچنے سے نہیں روک سکتا۔ سوارا بھاسکر نے مزید کہا کہ غزہ میں روز والدین کو اپنے بچوں کی لاشیں اٹھائے روتے دیکھتی ہوں، بچوں کے سر بمباری میں تن سے الگ ہوتے دیکھتی ہوں، لوگ اپنے پیاروں کے جسمانی اعضا، پلاسٹک کے تھیلوں میں اٹھا کر در بدر پھرتے ہیں۔ آج ایک انسان کو خیمے میں زندہ جلا دیا گیا اور ہم سب یہ نسل کشی خاموشی سے دیکھ رہے ہیں۔ اداکارہ سوارا بھاسکر نے غزہ پر اسرائیلی حملوں کو "بدترین جنگی جرائم" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ سب کچھ ہمارے فون پر لائیو ہو رہا ہے اور ہم انکار بھی نہیں کر سکتے۔ ہم آہستہ آہستہ بے حس ہو رہے ہیں

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,